CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | جمعۃ المبارک، 3 جولائی 2026ء، 17 محرم الحرام 1448ھ (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 179

ترجمان دفتر خارجہ

سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر ختم نہیں ہو سکتا

وزیراعظم شہباز شریف تین جولائی سے ایران اور ترکیہ کا سرکاری دورہ کریں گے جہاں وہ شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں بھی شرکت کریں گے

پاکستان کی کامیاب سفارتی کوششوں کی بدولت بائیس ایرانی ملاح رہا ہوئے جبکہ بھارتی جیلوں میں قید ساڑھے سات سو پاکستانی قیدیوں کی فہرست بھارت کو سونپ دی

زیتون کی کاشت میں نمایاں کامیابی پر پاکستان انٹرنیشنل اولیو کونسل کا رکن بن گیا ہے اور اب ملک میں اولیو ڈپلومیسی شروع ہوگی

دہشت گردوں کے خلاف آپریشن غضب للحق پوری قوت سے جاری ہے اور دہشت گردی کے واقعے پر افغان ناظم الامور کے سامنے باضابطہ احتجاج کیا گیا ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا کہ اسلام آباد میں سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے منعقدہ بین الاقوامی سیمینار کے شرکا نے معاہدے کے بارے میں کسی بھی یکطرفہ اقدام کو مسترد کر دیا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ چھ دہائیوں سے نافذ سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر ختم یا مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ نجی ٹی وی چینل ہم نیوز کے مطابق ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی مسئلہ دہشت گردی نہیں بلکہ بھارتی قیادت کی وہ سوچ ہے جو پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کے احترام پر یقین رکھتا (بقیہ نمبر 1)

زمین کی خرید و فروخت پر پابندی غیر قانونی قرار

اسلام آباد ہائیکورٹ نے عام شہریوں کے بنیادی ملکیتی حقوق بحال کر دیے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ہائیکورٹ نے شاہ اللہ دتہ، سرائے خربوزہ اور سنگجانی زمین کی خرید و فروخت اور انتقال پر عائد انتظامی پابندی غیر قانونی قرار دے دی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے شاہ اللہ دتہ، سرائے خربوزہ اور سنگجانی زمین کی خرید و فروخت اور انتقال پر عائد انتظامی پابندی (بقیہ نمبر 2)

ہیکرز نے بھارتی سن ٹی وی نیٹ ورک ہیک کر دیا

سائبر حملے کے بعد اسکرین پر پاکستانی پرچم اور پاکستان زندہ باد کے بینرز چلائے گئے

نئی دہلی (نیوز ڈیسک) بھارت کے سن ٹی وی نیٹ ورک کو ہیکرز نے ہیک کر کے اس کی نشریات معطل کر دیں، سائبر حملہ آوروں نے نیٹ ورک کے اندرونی براڈ کاسٹ مینجمنٹ پورٹل تک رسائی بھی حاصل کر لی۔ سائبر حملہ کے نتیجے میں سن ٹی وی کے مختلف ٹیلی وژن چینلز کی نشر (بقیہ نمبر 3)

حکومت نے ایل پی جی کی قیمت تو کم کر دی، لیکن عمل درآمد کون کروائے گا

کراچی (نیوز ڈیسک): حکومت نے حال ہی میں ایل پی جی کے نرخوں میں بڑی کمی کا اعلان کیا ہے لیکن سرکاری نرخوں پر ایل پی جی کہاں مل رہی ہے؟ سرکاری ریٹ پر ایل پی جی خریدنا چاہتا ہوں ۔۔۔ میری سادگی دیکھ میں کیا (بقیہ نمبر 14)

ناخلف بیٹوں نے جائیداد کی خاطر بوڑھے والد کو زنجیروں سے جکڑ دیا

قصور (نیوز ڈیسک) ناخلف بیٹوں نے جائیداد کی خاطر اپنے بوڑھے والد کو زنجیروں سے جکڑ دیا جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ والد اپنی زندگی لگا کر اولاد کی پرورش کرتا ہے، لیکن کبھی اولاد ایسی ناخلف نکلتی ہے کہ والد (بقیہ نمبر 13)

صرف واٹس ایپ گروپ کا ممبر یا ایڈمن ہونا جرم نہیں، لاہور ہائیکورٹ

لاہور (نیوز ڈیسک) ہائیکورٹ نے واٹس ایپ گروپس سے متعلق اہم فیصلہ جاری کر دیا، جس میں کہا صرف واٹس ایپ گروپ کا ممبر یا ایڈمن ہونا جرم نہیں ہے۔ لاہور ہائیکورٹ نے سوشل میڈیا بالخصوص واٹس (بقیہ نمبر 12)

ڈھائی سال میں ٹیکس وصولیاں دوگنی، ریونیو ٹارگٹ حاصل کر لیا

وزیر خزانہ

ایف بی آر نے مجموعی طور پر تیرہ ہزار دس ارب روپے کا تاریخی نیٹ ہدف کامیابی سے حاصل کیا

مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل نظام کی بدولت اب ادارے کو باقاعدہ جدید اور شفاف بنایا جا رہا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران پاکستان کی ٹیکس وصولیاں تقریباً دوگنی ہو چکی ہیں۔ ایف بی آر میں لیڈرشپ اور فیلڈ فارمیشنز سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے مالی سال 26-2025 میں ریونیو ٹارگٹ حاصل کرنے پر ایف بی آر کو مبارکباد دی اور کہا کہ ایف بی آر کا ٹارگٹ 12.83 ٹریلین تھا، 13 ٹریلین عبور کر لیا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب۔ 13 ٹریلین عبور کر لیا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ماضی میں پہلے کبھی بھی اتنی کم مدت میں ٹارگٹ حاصل نہیں کیا گیا، مالی خسارہ کم ترین سطح (بقیہ نمبر 11)

ملک بھر میں طوفانی بارشوں سے بھاری تباہی

مختلف حادثات میں آٹھ افراد جاں بحق اور تیس سے زائد زخمی ہو گئے

کراچی (نیوز ڈیسک) گلگت بلتستان خیبر پختونخوا سمیت ملک کے مختلف حصوں میں بارشوں نے تباہی مچا دی 8 افراد جاں بحق اور 30 سے زائد زخمی ہو گئے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق گلگت بلتستان خیبر پختونخوا سمیت ملک کے مختلف حصوں میں بارشوں نے تباہی مچا دی۔ د (بقیہ نمبر 6)

بینک منیجر کے ہاتھوں فراڈ کا شکار نابینا خاتون کو رقم واپس مل گئی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) بینک منیجر کے ہاتھوں مالی فراڈ کا شکار نابینا خاتون کو ایک کروڑ 92 لاکھ روپے کی خطیر رقم واپس مل گئی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے بینک منیجر کے (بقیہ نمبر 5)

نئے ٹیکس ریٹس سے مہنگائی کا طوفان

بجٹ کے نفاذ سے آٹا دال چینی اور بجلی مزید مہنگی ہو گئی

کراچی (نیوز ڈیسک) نئے ٹیکس ریٹس نافذ ہوتے ہی مہنگائی کا ایک اور طوفان آ گیا، شہریوں کا کہنا ہے کہ تنخواہ میں اضافہ نہیں ہوا، آٹا، دال، چینی، بجلی مہنگی ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح کراچی میں بھی نئے مالی سال کے وفاقی بجٹ اور فنانس ایکٹ کا باقاعدہ (بقیہ نمبر 4)

جیلوں کی اصلاح ایک مہذب معاشرے کی پہچان ہے: چیف جسٹس

چیف جسٹس نے جیلوں میں گنجائش، صفائی، طبی سہولیات، تعلیم اور فنی تربیت پر توجہ دینے پر زور دیا تاکہ قیدی سزا مکمل کرنے کے بعد معاشرے کے مفید شہری بن کر نکلیں

نظام انصاف پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے عدلیہ میں شفافیت، جوابدہی اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنا کر زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے اقدامات جاری ہیں

جیل اصلاحات پر منعقدہ کانفرنس کی تجاویز مستقبل میں مؤثر قانون سازی کی بنیاد بنیں گی جس سے نہ صرف جیلوں کا نظام بہتر ہوگا بلکہ مجموعی عدالتی ڈھانچہ بھی مضبوط ہوگا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ نظام انصاف میں قیدیوں کے بنیادی حقوق کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور جیلوں میں قید افراد کو صحت، صاف پانی، مناسب خوراک اور انسانی وقار کے مطابق سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جانی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح ایک مہذب معاشرے کی پہچان ہے۔ جیل اصلاحات پر منعقدہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ وہ کانفرنس میں شریک تمام مندوبین، ماہرین قانون، سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیل اصلاحات کے حوالے سے تمام متعلقہ اداروں کو مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا تاکہ قیدیوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں اور اصلاحی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ جیلوں میں صحت کی معیاری سہولیات اور صاف (بقیہ نمبر 10)

ٹیلی کام ٹاورز کو لوڈ شیڈنگ سے استثنیٰ دینے کی تیاری

سو فیصد بلوں کی ادائیگی کے باوجود کمپنیاں طویل لوڈ شیڈنگ سے شدید متاثر ہیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ٹیلی کام ٹاورز کو لوڈ شیڈنگ سے استثنیٰ دینے کیلئے کمیٹی قائم کر دی گئی، کمپنیاں بجلی کے بل 100 فیصد ادا کرنے کے باوجود لوڈ شیڈنگ سے متاثر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے مختلف اضلاع میں 14، 14 گھنٹوں کی طویل لوڈ شیڈنگ کے (بقیہ نمبر 7)

پٹرول اور ڈیزل پر کلائمیٹ سپورٹ لیوی میں اضافہ

لیوی ڈھانچے میں تبدیلی کے باوجود پٹرول کی قیمتیں مستحکم رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی حکومت نے پٹرول اور ڈیزل پر کلائمیٹ سپورٹ لیوی بڑھا دی اس سے موٹر سائیکل مالکان پر کیا اثر پڑے گا۔ وفتی حکومت نے گزشتہ روز پٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل پر کلائمیٹ سپورٹ لیوی میں 100 فیصد اضافہ کر دیا ہے اور ڈھائی روپے سے بڑھا (بقیہ نمبر 8)

مساجد میں اذان پر پابندی کا متنازع بل منظور

فلسطینی قیادت نے اسرائیلی اقدام پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے جرم قرار دیا

یروشلم (نیوز ڈیسک) اسرائیلی پارلیمنٹ نے ایک متنازع بل کی ابتدائی منظوری دے دی ہے جس کے تحت مساجد میں اذان کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کرنے (بقیہ نمبر 9)

سپورٹس جرنلسٹس کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کا عزم

حکومت سپورٹس جرنلسٹس کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے دی گئی تجاویز پر عمل کرے گی

وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے رسجا کے نومنتخب عہدیداران کی حلف برداری کی تقریب سے خطاب کیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ کھیل معاشرے میں مثبت سوچ کے فروغ اور سپورٹس مین سپرٹ کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، سپورٹس جرنلسٹس کھیلوں کی سرگرمیوں کو ذمہ دارانہ اور پیشہ ورانہ انداز میں عوام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں، ان کی فلاح و بہبود، بہتری اور سپورٹس جرنلزم کے فروغ کے لئے دی جانے والی تجاویز پر حکومتی سطح پر ہر ممکن عمل درآمد کیا جائے گا۔ مقامی (بقیہ نمبر 15)

سہراب گوٹھ میں پولیس مقابلہ، دو ڈاکو ہلاک

فائرنگ کے تبادلے میں مزید ایک ملزم ہلاک اور دو زخمی گرفتار

کراچی (نیوز ڈیسک) سہراب گوٹھ الآصف اسکوائر کے قریب مبینہ پولیس مقابلے میں فائرنگ کے تبادلے کے دوران 2 ڈاکو ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق الآصف اسکوائر کے قریب اسنیپ چیکنگ اور گشت کے دوران مسلح ملزمان سے آمنا سامنا ہوا، جس پر ملزمان نے (بقیہ نمبر 31)

لاہور میں اسکول کی چھت گرنے سے بچہ جاں بحق

سمر کیمپ کے دوران پیش آنے والے حادثے میں چار مزدور زخمی ہوئے

لاہور (نیوز ڈیسک) سانحہ کاہنہ کے بعد باغبانپورہ میں سمر کیمپ کے دوران اسکول کی چھت گر گئی، جس کے نتیجے میں 10 سالہ بچہ جاں بحق اور 4 مزدور زخمی ہوئے تاہم باقی تمام بچے محفوظ رہے۔ سانحہ کاہنہ کے بعد لاہور کے علاقے باغبانپورہ میں ایک اور انتہائی افسوسناک واقعہ پیش (بقیہ نمبر 30)

پاک سعودی عرب سیکیورٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور سعودی ہم منصب کے درمیان اہم ملاقات

ریاض (نیوز ڈیسک) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سیکیورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کر لیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سعودی دارالحکومت ریاض میں اپنے سعودی ہم منصب شہزادہ عبدالعزیز بن سعود (بقیہ نمبر 29)

کراچی میں ٹریفک حادثات میں دو افراد ہلاک

ہیوی گاڑیوں کی زد میں آ کر بچہ اور موٹر سائیکل سوار جاں بحق

کراچی (نیوز ڈیسک): شہر قائد میں ہیوی ٹریفک کی بے لگام رفتاری کے باعث حادثات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دو مختلف واقعات میں 10 سالہ بچے سمیت 2 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ پہلا افسوسناک واقعہ کورنگی بلال کالو (بقیہ نمبر 28)

مریم نواز نے گرین بس سروس کا افتتاح کر دیا

پنجاب کی تمام تحصیلوں تک جدید اور ماحول دوست بسیں چلائی جائیں گی

لاہور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا ہے کہ صوبے میں عوام کو جدید، محفوظ اور باعزت سفری سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، پنجاب کی تمام تحصیلوں تک گرین بسیں پہنچائیں گے۔ نجی ٹی وی چینل "دنیا نیوز" کے مطابق (بقیہ نمبر 27)

پولیس افسران کے نام پر بلیک میلنگ، عدالت کا نوٹس

مقامی تاجر کی درخواست پر سندھ ہائیکورٹ نے فریقین سے جواب طلب کر لیا

کراچی (نیوز ڈیسک) مقامی تاجر نے پولیس کے اعلیٰ حکام پر بلیک میلنگ کا الزام عائد کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کر لیا، جس میں بتایا کہ عبدالواحد شیخ پولیس کے اعلیٰ افسران سے تعلق بتا کر بلیک میل کر رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سندھ ہائیکورٹ میں مقامی تاجر کی جا (بقیہ نمبر 26)

ن لیگ کے سابق ممبر اسمبلی کا آئی پی پی میں شمولیت کا فیصلہ

ٹکٹ نہ ملنے پر راجا عبدالقیوم خان نے مسلم لیگ سے راہیں جدا کر لیں

مظفر آباد (نیوز ڈیسک) آزاد کشمیر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اہم کھلاڑی اور سابق ممبر اسمبلی نے استحکام پاکستان پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کو اس وقت بڑا سیاسی جھٹکا لگا جب پارٹی کی جانب سے نظر انداز (بقیہ نمبر 25)

سانحہ کاہنہ کے بعد ٹیوشن سینٹرز کی رجسٹریشن کا فیصلہ

محکمہ تعلیم نے تمام کوچنگ سینٹرز کو تین دن میں رجسٹر کرنے کا حکم دیدیا

لاہور (نیوز ڈیسک) سانحہ کاہنہ میں 14 معصوم بچوں کی شہادت کے بعد گلی محلوں میں قائم ٹیوشن سینٹرز سے متعلق بڑا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ لاہور کے علاقے کاہنہ میں گھر میں قائم ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے 14 معصوم بچوں کی شہادت کے دل دہلا دینے والے حادثے کے بعد گلی محلوں میں قائم ٹیوشن، کوچنگ سینٹرز سے متعلق محکمہ تعلیم نے بڑا فیصلہ کر لیا ہے۔ محکمہ تعلیم اور اس (بقیہ نمبر 24)

وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی پارٹی قائدین سے اہم ملاقات

وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت نے اپنے کیے گئے وعدے کی کھلی خلاف ورزی کی

طویل لوڈ شیڈنگ اور نئے ٹیکسوں کے نفاذ پر صوبائی قائدین نے شدید تحفظات کا باقاعدہ اظہار کیا ہے

پشاور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے پارٹی قائدین اور پارلیمنٹیرینز نے ملاقات کی، ضم شدہ اضلاع میں ٹیکس کے نفاذ اور صوبے میں طویل لوڈ شیڈنگ پر تحفظات کا اظہار کیا۔ نجی ٹی وی چینل دنیا نیوز کے مطابق سہیل آفریدی نے کہا کہ وفاقی حکومت ضم شدہ اضلاع کو دیوار سے لگانے کی کوشش کر رہی ہے، این ایف سی، اے آئی پی اور کرنٹ بجٹ کے پیسے نہیں دیئے گئے، وفاقی حکومت نے اب نئے ٹیکس بھی لگا دیئے ہیں، سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ (بقیہ نمبر 32)

شاہراہ فیصل پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے لیے لینز مختص کر دی گئیں

کراچی (نیوز ڈیسک) ٹریفک پولیس کی جانب سے شاہراہ فیصل پر گاڑیوں اور موٹر سائکل سواروں کے لیے مختلف لینز مختص کی گئی ہیں، جن میں کاروں کے لیے دائیں جانب کی 2 لینز مختص ہیں۔ شاہراہ فیصل پر تمام کمرشل گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں صرف بائیں جانب (بقیہ نمبر 33)

سانحہ کاہنہ کی تحقیقاتی رپورٹ وزیر اعلیٰ مریم نواز کو پیش کر دی گئی

لاہور (نیوز ڈیسک) سانحہ کاہنہ کی تحقیقاتی رپورٹ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کو پیش کر دی گئی، جس میں کہا گیا کہ بچوں کی موجودگی میں چھت پر مٹی ڈالنا تباہی کا سبب بنا اور اموات سر کی ہڈیوں پر زیادہ چوٹیں آنے کی وجہ سے ہوئیں۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کے علاقے کاہنہ (بقیہ نمبر 34)

عالمی بینک نے این ایف سی ایوارڈ میں اصلاحات کی سفارش کر دی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) عالمی بینک نے وفاق اور صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کے موجودہ نظام این ایف سی ایوارڈ میں اصلاحات کی سفارش کی ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق عالمی بینک نے پاکستان میں مالیاتی وفاقیت کے حوالے سے جاری نئی رپورٹ (بقیہ نمبر 35)

مہاجرین کی بارہ نشستیں فوری ختم نہیں ہو سکتیں، طارق فضل

نشستوں کے خاتمے کے لیے آئینی ترمیم کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے واضح کیا کہ مہاجرین کی 12 نشستیں فی الفور ختم نہیں ہو سکتیں، نشستوں کے خاتمے کے لیے آئینی ترمیم درکار ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے جیو نیوز سے گفتگو کرتے (بقیہ نمبر 36)

کراچی کے علاقے ڈیفنس میں سگنل توڑنے والے رکشے کا خوفناک حادثہ

کراچی (نیوز ڈیسک): شہر قائد کے علاقے ڈیفنس میں رکشہ حادثہ میں کئی افراد معمولی زخمی ہو گئے، سگنل توڑنے والے رکشے کی جلد بازی کے باعث اگرچہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم ڈرائیور نے کئی مسافروں کی جانیں خطرے میں ڈال دی تھیں۔ اس حادثے کی سی سی ٹی وی فوٹیج اے آر وائی نیوز نے حاصل کی ہے (بقیہ نمبر 37)

کراچی کے مصروف ترین پل پر پارکنگ مافیا کا راج، انتظامیہ خاموش

کراچی (نیوز ڈیسک) کراچی کو ایک عجوبہ شہر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، جہاں پل پر بھی گاڑیاں پارک کی جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں ٹریفک قوانین کے تحت پل پر گاڑی پارک کرنا غیر قانونی ہے، مگر لاوارث کراچی میں سنٹرل پولیس آفس کے قریب پل پر پارکنگ مافیا (بقیہ نمبر 16)

وزیر اعلیٰ کا قافلہ ٹریفک میں پھنسنے پر نیپا بائیڈرنٹ سیل کر دیا گیا

کراچی (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ سندھ کا قافلہ ٹریفک جام میں پھنسنے کے بعد نیپا بائیڈرنٹ سیل کر دیا گیا، جس سے مختلف علاقوں میں ٹینکرز کے ذریعے ہونے والی پانی کی سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے مصروف ترین علاقے یونیورسٹی (بقیہ نمبر 17)

پاکستانی نوجوانوں نے پیسہ کمانے کے لیے اسٹاک مارکیٹ کا رخ کر لیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستانی نوجوانوں نے پیسہ کمانے کے لئے اسٹاک مارکیٹ کا رخ کر لیا، نئے رجسٹرڈ ہونے والے سرمایہ کاروں میں 18 سے 30 سال کے نوجوانوں کا تناسب 41 فیصد رہا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان میں بڑھتے ہوئے معاشی استحکام اور (بقیہ نمبر 18)

اڈیالہ جیل کی قیدی وین سے فرار ملزم وہاب بھی گرفتار

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) اڈیالہ جیل کی قیدی وین سے فرار ملزمان میں سے ایک اور کو گرفتار کر لیا گیا، جس کے بعد ملزمان کی مجموعی تعداد 8 ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی میں اڈیالہ جیل کی قیدی وین سے فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس کا کریک ڈاؤن جاری ہے، کارروائی میں فرار ہونے والا (بقیہ نمبر 20)

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا ایف بی آر کا دورہ

ریونیو ہدف حاصل کرنا تاریخی سنگ میل ہے، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب

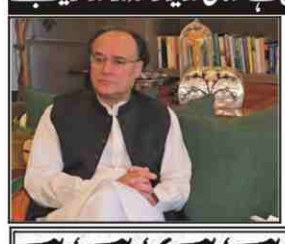

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ایف بی آر ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال نے ورچوئل شرکت کی، جبکہ ایف بی آر بورڈ کے اراکین، سینئر افسران، چیف کمشنرز او (بقیہ نمبر 19)

سی پیک خوشحالی کا منصوبہ، پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے: اسحاق ڈار

اسحاق ڈار نے کہا کہ پاک چین دوستی کو مضبوط بنانے میں چینی کمیونسٹ پارٹی کا کلیدی کردار ہے

پاکستان بارہ اور تیرہ جولائی کو خواتین سے متعلق او آئی سی کی نویں وزارتی کانفرنس کی میزبانی کرے گا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ پاکستان سی پیک ٹو کے ذریعے ترقی کے مزید مراحل طے کر رہا ہے، سی پیک دونوں ملکوں کے درمیان خوش حالی اور ترقی کا اہم منصوبہ ہے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کی 105 ویں سال گرہ کی تقریب سے خطاب میں (بقیہ نمبر 21)

ای چالان میں ریلیف ملنے کا امکان، بڑی خوشخبری آ گئی

کراچی (نیوز ڈیسک): ای چالان سے پریشان شہریوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ انہیں بڑا ریلیف ملنے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ مہنگے ای چالان نے کم آمدنی والے افراد کو معاشی مشکلات کا شکار کیا ہوا ہے۔ ایسے میں سندھ حکومت کی ترجمان کا بیان ان کے لیے امید کی کرن بنا ہے۔ ترجمان سندھ حکومت سعدیہ جاوید کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ای چالان سسٹم لایا گیا جس کی بہت مخالفت کی گئی، حکومت اس نظام میں بہتری (بقیہ نمبر 23)

بھارتی منافقانہ خارجہ پالیسی اور موقع پرستی عیاں

مودی نے مفادات کی خاطر ایران کے معاملے پر دہرا رویہ اختیار کیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اسرائیلی کی بڑھتی جارحیت پر مسلسل خاموشی اور جنگ بندی کے بعد ایران کے معاملے پر مفاد پرستانہ رویے سے بھارتی منافقانہ خارجہ پالیسی عیاں ہو گئی ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیل کے ایران پر حملے سے 2 روز قبل مودی نے اسرائیل کا دورہ کیا تھا اور جنگ کے دوران ایران کے معاملے پر مکمل خاموشی اختیار کی تھی۔ بھارتی خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق ایران پر حملوں کے دوران بھارت اسرائیل کے ساتھ کھڑا رہا اور آج توانائی و تجارتی مفادات کے تحت دوبارہ ایران سے قربت اختیار کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایرانی صدر سے ٹیلی فونک گفتگو میں مودی نے تنازعات کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ اے این آئی کے مطابق آبنائے ہرمز کی بحالی اور ایران پر مالی پابندیوں میں نرمی پہلے ہی ایران امریکا 14 نکاتی معاہدے میں شامل ہے۔ مودی نے آبنائے ہرمز میں بحری راستوں اور تجارتی آزادی (بقیہ نمبر 22)

ایران پر دوبارہ حملہ کر سکتے، اسرائیل بھرپور جواب دیا جائیگا: عباس عراقچی

اسرائیلی وزیر دفاع کے مطابق قومی سلامتی کے خطرے پر کسی بیرونی منظوری کا انتظار نہیں کیا جائے گا

عباس عراقچی نے واضح کیا کہ اسرائیل نے معاہدے کو نظر انداز کیا تو سبق سکھایا جائے گا

تل ابیب، تہران (بیورو رپورٹ) اسرائیل کے وزیر دفاع نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی دوبارہ کھلی جنگ میں تبدیل ہو سکتی ہے اور یہ صورتحال آئندہ دو دن کے اندر بھی پیدا ہو سکتی ہے، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ اسرائیل نے اپنے آقا کی بات نہ مانی تو ایران ان کو سبق سکھائے گا، اگر ہمارے عوام اور قیادت کو کوئی خطرہ ہوا تو فوری اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے (بقیہ نمبر 38)

مومنہ اقبال ہراساں کیس، ملزم کو شامل تفتیش ہونے کا حکم

سیشن عدالت نے ملزم ثاقب چدھڑ کی عبوری ضمانت میں تیرہ جولائی تک توسیع کر دی

لاہور (نیوز ڈیسک) اداکارہ مومنہ اقبال کو ہراساں کرنے کے مقدمے میں عدالت نے ملزم ثاقب چدھڑ تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہو کر شامل تفتیش ہونے کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کی سیشن عدالت میں پاکستانی اداکارہ مومنہ اقبال کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے اور دھمکیاں دینے کے مقدمے کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے مرکزی ملزم ثاقب چدھڑ کی عبوری ضمانت میں 13 جولائی تک توسیع کر دی۔ سماعت کے دوران سیشن جج نے ملزم ثاقب چدھڑ کو سخت ہدایت جاری کی کہ وہ قانون کا احترام کرتے ہوئے فو (بقیہ نمبر 40)

اسٹیٹ بینک کا بڑا فیصلہ، بینکوں کو شہریوں کے اکاؤنٹس بلاک کرنے سے روک دیا

کراچی (نیوز ڈیسک): اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے ملک کے تمام بینکوں کو بغیر قانونی جواز شہریوں کے اکاؤنٹس بلاک کرنے سے روک دیا۔ اسٹیٹ بینک نے ملک بھر کے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اکاؤنٹس کو بلاوجہ یا احتیاطاً بلاک نہ کریں اور اکاؤنٹ ہولڈرز پر غیر ضروری پابندیاں عائد کر کے انھیں نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے کے بعد اسٹیٹ بینک نے نیا ہدایت نامہ جاری کر دیا ہے۔ جسٹس ار (بقیہ نمبر 39)

پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بطور کالم نگار

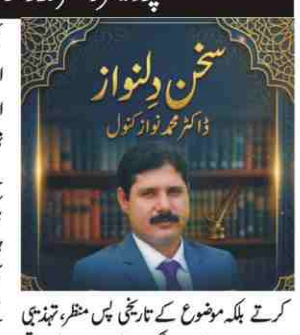

معروف محقق، نقاد، مبصر و تجزیہ کار سید محمد اصغر کاظمی دنیائے ادب میں اپنی علمی و ادبی خدمات کی بنا پر منفرد مقام رکھتے ہیں۔ کاظمی صاحب بلاشبہ حسرت شناسی کا معتبر حوالہ ہیں۔ راقم کی "ہم سخن ساز" کے حوالے سے کالم نگاری پر سید محمد اصغر کاظمی نے اپنا وقیع اور پرتاثیر تبصرہ حرف اول کے قارئین کے لیے پیش کیا ہے، جسے راقم کاظمی صاحب کے خصوصی شکریہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ فرمائیں:

اردو کالم نگاری کی دنیا میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کا قلم محض حالاتِ حاضرہ کا ترجمان نہیں بنتا بلکہ فکر و دانش، تہذیب و ثقافت اور علم و آگہی کا ایسا سرچشمہ بن جاتا ہے جس سے قاری کی ذہنی و فکری تشنگی سیراب ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا شمار انہی ممتاز اور صاحبِ بصیرت قلم کاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی علمی وجاہت، فکری گہرائی، ادبی بصیرت اور وسیع المطالعگی کے بل بوتے پر کالم نگاری کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے۔ ان کی تحریریں محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ شعور و آگہی کی ایسی تابندہ کرنیں ہیں جو قاری کے ذہن و دل کو بیک وقت منور کرتی ہیں۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول جب کسی موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں تو اس سے قبل اس کے تمام ظاہری اور باطنی پہلوؤں کا نہایت عمیق مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کی فکری دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی بھی مسئلے پر جلد بازی یا سطحی مشاہدے کی بنیاد پر اظہارِ خیال نہیں کرتے بلکہ موضوع کے تاریخی پس منظر، تہذیبی جہات، سماجی اثرات، فکری مضمرات اور نفسیاتی محرکات کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے کالم وقتی ردِ عمل کا اظہار نہیں بلکہ سنجیدہ فکری مکالمے کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں استدلال کی مضبوطی، فکر کی پختگی اور تجزیے کی گہرائی قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ ان کی ادبی بصیرت ان کی شخصیت کا وہ درخشاں پہلو ہے جو ان کی کالم نگاری کو ایک خاص امتیاز عطا کرتا ہے۔ وہ ادب کو محض الفاظ کی آرائش یا جذبات کے اظہار کا وسیلہ نہیں سمجھتے بلکہ انسانی شعور کی تعمیر، تہذیبی اقدار کے استحکام اور فکری ارتقا کا مؤثر ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کے کالموں میں ادب، فلسفہ، تاریخ، سماجیات اور اخلاقیات کے عناصر ایک دل آویز ہم آہنگی کے ساتھ جلوہ گر نظر آتے ہیں۔ ان کے ہاں علم اور ادب کا ایسا حسین امتزاج دکھائی دیتا ہے جو قاری کو بیک وقت لطفِ مطالعہ بھی عطا کرتا ہے اور فکری غذا بھی فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں کا ایک اہم وصف ان کی غیر معمولی ادبی لطافت اور فکری تہہ داری ہے۔ وہ الفاظ کو محض استعمال نہیں کرتے بلکہ ان سے معانی کے نئے جہان آباد کرتے ہیں۔ ان کی نثر میں شائستگی کا وقار، تہذیب کی لطافت، فکر کی رفعت اور اظہار کی دلکشی اس انداز سے یکجا ہو جاتی ہے کہ قاری خود کو ایک ایسے ادبی ماحول میں محسوس کرتا ہے جہاں زبان اپنی تمام تر جمالیاتی توانائیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہوتی ہے۔ ان کے جملے محض معلومات منتقل نہیں کرتے بلکہ احساس و ادراک کی نئی راہیں بھی وا کرتے ہیں۔ کتابوں پر ان کے تبصرے اور تنقیدی مضامین بھی ان کے عمیق مطالعے اور غیر معمولی ادبی شعور کے مظہر ہیں۔ وہ کسی تصنیف کا جائزہ لیتے ہیں تو صرف اس کے ظاہری محاسن تک محدود نہیں رہتے بلکہ متن کے فکری اور جمالیاتی ابعاد کو بھی نہایت باریک بینی سے آشکار کرتے ہیں۔ ان کی تنقیدی نگاہ مصنف کے تخلیقی محرکات، اسلوبیاتی خصوصیات اور فکری جہات تک رسائی حاصل کر لیتی ہے۔ یوں ان کے تبصرے محض تعارفی نوٹ نہیں رہتے بلکہ ادب فہمی اور ادب شناسی کا ایک معتبر نمونہ بن جاتے ہیں۔ ان کے تجزیوں میں اعتدال، دیانت اور علمی وقار نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی آرا کو ادبی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کا اندازِ گفتگو بھی ان کی تحریروں کی طرح دل نشین، شائستہ اور اثر آفریں ہے۔ وہ جب کسی علمی یا ادبی نشست میں اظہارِ خیال کرتے ہیں تو ان کے الفاظ میں مطالعے کی وسعت، تجربے کی پختگی اور تہذیبی شعور کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ ان کی گفتگو میں نہ خطیبانہ شور ہے اور نہ علم کی نمائش؛ بلکہ ایک سلجھے ہوئے دانشور کی متوازن فکر اور ایک باوقار ادیب کی شائستگی جلوہ گر ہوتی ہے۔ ان کی مجلس میں ادب محض موضوعِ گفتگو نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ تجربہ بن جاتا ہے جو سامع کے ذہن پر دیرپا نقوش ثبت کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول کی کالم نگاری کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تعصب، تنگ نظری اور فکری جمود کا شائبہ تک نہیں ملتا۔ وہ اختلاف کو اختلاف ہی کی حدود میں رکھتے ہیں اور ہر مسئلے کو وسعتِ قلب اور کشادہ نظری کے ساتھ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے ہاں دلیل کی قوت جذبات کے غلبے پر حاوی نظر آتی ہے اور فکری توازن ہر مقام پر برقرار رہتا ہے۔ یہی اعتدال اور وسعتِ نظر ان کے کالموں کو ایک خاص وقار عطا کرتی ہے۔ ان کے قلم کی جولانی کا سب سے بڑا اعجاز یہ ہے کہ وہ قاری کو محض واقعات سے آگاہ نہیں کرتے بلکہ اسے غور و فکر، تدبر و تعقل اور خود احتسابی کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ ان کی تحریریں شعور کی آبیاری کرتی ہیں، فکر کو جلا بخشتی ہیں اور انسانی اقدار کے احترام کا درس دیتی ہیں۔ ان کے کالموں میں علمی سنجیدگی، ادبی شگفتگی، فکری متانت، اخلاقی بالیدگی اور تہذیبی شعور اس حسنِ امتزاج کے ساتھ موجود ہیں کہ قاری ایک ہی وقت میں علم کی روشنی، ادب کی لطافت اور فکر کی گہرائی سے فیض یاب ہوتا ہے۔ عصرِ حاضر میں جب کالم نگاری کا ایک بڑا حصہ عجلت پسندی، سطحیت اور جذباتی ہیجان کا شکار دکھائی دیتا ہے، پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا قلم سنجیدہ فکر، علمی دیانت، ادبی وقار اور تہذیبی شائستگی کی ایک روشن علامت کے طور پر سامنے آتا ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف اپنے عہد کی فکری دستاویزات ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے علم و ادب، شعور و آگہی اور تہذیبی بصیرت کا قیمتی سرمایہ بھی ہیں۔ بلاشبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول ان معدودے چند کالم نگاروں میں شامل ہیں جنہوں نے قلم کو محض اظہار کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے علم، فکر، ادب اور انسان دوستی کے فروغ کا ایک مؤثر وسیلہ بنا کر اردو کالم نگاری کی روایت میں اپنا ایک منفرد اور قابلِ احترام مقام مستحکم کیا ہے۔

سفارت کاری کے سرخ قالین اور عالمی سیاست کے کانٹے

رائے شماری

پروفیسر رائے غلام رسول نیم کمرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کبھی زمانہ تھا جب عالمی سیاست میں جنگی جہازوں کی گھن گرج اور میزائلوں کی دھمک طاقت کا اظہار سمجھی جاتی تھی، مگر آج ایک سفارتی استقبال، ایک سرخ قالین اور چند جملوں پر مشتمل سوشل میڈیا پوسٹ بھی بین الاقوامی تعلقات میں ہلچل مچا دیتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں ایرانی وزیر کے استقبال پر امریکی اعتراض اور اس کے جواب میں چین و ایران کا ردِ عمل محض سفارتی نوک جھونک نہیں بلکہ اس بدلتی ہوئی دنیا کی کہانی ہے جہاں اب چھوٹے اور درمیانے درجے کے ممالک بڑی طاقتوں کی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اپنے قومی مفادات کے مطابق راستے چننے لگے ہیں۔ یہی تبدیلی عالمی سیاست کے ایوانوں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے اور یہی اس تنازعے کی اصل بنیاد بھی ہے۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ پریٹوریا آخر کن قوتوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پر دیا گیا بیان دراصل واشنگٹن کی اس بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک اب مغربی اثر و رسوخ کے دائرے سے نکل کر چین، روس اور ایران جیسے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات کو وسعت دے رہے ہیں۔ امریکی پالیسی سازوں کے نزدیک یہ رجحان صرف سفارتی تعلقات کا معاملہ نہیں بلکہ عالمی طاقت کے توازن میں تبدیلی کا اشارہ ہے۔ چین کا ردِ عمل نہایت محتاط مگر معنی خیز تھا۔ جنوبی افریقہ میں چین کے سفیر وو پینگ نے واضح کیا کہ بیجنگ دوسرے ممالک کے باہمی تعلقات پر تبصرہ نہیں کرتا اور اسی احترام کی توقع رکھتا ہے۔ بظاہر یہ ایک سادہ سفارتی جواب ہے، لیکن اس کے اندر ایک واضح پیغام پوشیدہ ہے۔ چین گزشتہ دو دہائیوں سے خود کو ایک ایسے شراکت دار کے طور پر پیش کر رہا ہے جو دوسرے ممالک کے داخلی اور خارجی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ یہی وہ پالیسی ہے جس نے افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے متعدد ممالک کو چین کے قریب کیا ہے۔ اگرچہ ناقدین اسے محض ایک سفارتی نعرہ قرار دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ بہت سے ترقی پذیر ممالک مغربی دباؤ کے مقابلے میں اس رویے کو زیادہ قابل قبول سمجھتے ہیں۔ ایران کا ردِ عمل بھی کم دلچسپ نہیں تھا۔ ایرانی سفارت خانے نے مختصر مگر معنی خیز انداز میں چینی مؤقف کی تائید کرتے ہوئے "ویل سیڈ" یعنی درست کہا" کے الفاظ استعمال کیے۔ یہ مختصر جملہ دراصل ایک وسیع تر سفارتی صف بندی کی علامت ہے۔ ایران، جو برسوں سے امریکی پابندیوں اور دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، عالمی سطح پر ایسے شراکت داروں کی تلاش میں ہے جو امریکی پالیسیوں سے اختلاف رکھتے ہوں یا کم از کم ان سے مکمل طور پر متفق نہ ہوں۔ اس پورے معاملے کا ایک اہم پہلو جنوبی افریقہ کی حیثیت بھی ہے۔ جنوبی افریقہ محض ایک افریقی ملک نہیں بلکہ برکس (BRICS) کا اہم رکن ہے۔ برکس کی توسیع اور اس کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ نے مغربی دنیا خصوصاً امریکہ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ آیا مستقبل میں عالمی معیشت اور سیاست صرف مغربی اداروں کے گرد ہی گھومتی رہے گی یا نہیں۔ جنوبی افریقہ کی خارجہ پالیسی گزشتہ چند برسوں میں نسبتاً آزادانہ رہی ہے۔ اس نے چین کے ساتھ معاشی تعاون کو فروغ دیا، روس کے ساتھ بھی روابط برقرار رکھے اور ایران کے ساتھ تعلقات میں بھی گرمجوشی دکھائی۔ یہی عوامل واشنگٹن کی بے چینی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو امریکہ کے بیان میں ایک بنیادی تضاد بھی موجود ہے۔ امریکہ خود دنیا بھر میں ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قومی مفاد کا حصہ قرار دیتا ہے، لیکن جب کوئی دوسرا ملک اپنی ترجیحات کے مطابق سفارتی فیصلے کرتا ہے تو اس پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ رویہ عالمی سیاست میں دوہرے معیار کے تاثر کو تقویت دیتا ہے۔ اگر خود مختاری بین الاقوامی نظام کا بنیادی اصول ہے تو پھر ہر ملک کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی اپنے مفادات کے مطابق ترتیب دے۔ تاہم دوسری جانب جنوبی افریقہ، ایران اور چین کے حامیوں کو بھی یہ حقیقت نظر انداز نہیں کرنی چاہیے کہ بین الاقوامی تعلقات محض اصولوں پر نہیں بلکہ مفادات پر استوار ہوتے ہیں۔ چین کی افریقہ میں سرمایہ کاری، ایران کی سفارتی سرگرمیاں اور روس و چین کی برکس کے ذریعے سرگرمیاں بھی اپنے اپنے قومی اور تزویراتی مفادات سے جڑی ہوئی ہیں۔ اس لیے یہ تصور کرنا کہ ایک فریق مکمل طور پر اصول پسند اور دوسرا مکمل طور پر مفاد پرست ہے، حقیقت سے دور ہوگا۔ افریقہ آج عالمی طاقتوں کی نئی کشمکش کا اہم میدان بنتا جا رہا ہے۔ ایک طرف امریکہ اور یورپی ممالک اپنے اثر و رسوخ کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، دوسری طرف چین سرمایہ کاری، تجارت اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے اپنی موجودگی مضبوط کر رہا ہے۔ ایران بھی سیاسی اور سفارتی سطح پر اپنے روابط کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے میں جنوبی افریقہ جیسے ممالک کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ وہ صرف علاقائی طاقت ہی نہیں بلکہ عالمی سفارتی بساط کے اہم مہرے بھی بن چکے ہیں۔ یہ واقعہ اس حقیقت کو بھی نمایاں کرتا ہے کہ موجودہ دنیا سرد جنگ کے دور جیسی نہیں رہی۔ اب ممالک کو صرف ایک کیمپ کا حصہ بن کر رہنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سی ریاستیں ملٹی الائنمنٹ" یعنی بیک وقت مختلف طاقتوں کے ساتھ تعلقات رکھنے کی حکمت عملی اختیار کر رہی ہیں۔ بھارت، سعودی عرب، ترکی، برازیل اور جنوبی افریقہ سمیت کئی ممالک اسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ وہ امریکہ کے ساتھ بھی تعلقات رکھتے ہیں اور چین، روس یا ایران کے ساتھ بھی روابط قائم رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عالمی سیاست میں اصل سوال یہ نہیں کہ جنوبی افریقہ کس کے ساتھ کھڑا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا اکیسویں صدی کی دنیا میں کسی ملک کو صرف ایک طاقت کے ساتھ کھڑے ہونے پر مجبور کیا جا سکتا ہے؟ بدلتے ہوئے عالمی حالات اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ آج کے دور میں طاقت صرف عسکری قوت کا نام نہیں بلکہ معاشی روابط، تجارتی شراکت داری، سفارتی لچک اور علاقائی اثر و رسوخ بھی اس کا حصہ ہیں۔ جنوبی افریقہ، چین، ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ سفارتی تنازع دراصل ایک بڑے عالمی منظرنامے کا چھوٹا سا عکس ہے۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ دنیا تیزی سے یک قطبی نظام سے نکل کر ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں کئی طاقتیں بیک وقت اثر انداز ہوں گی۔ ایسے ماحول میں دباؤ کی سیاست شاید پہلے جیسی مؤثر نہ رہے، جبکہ باہمی احترام، برابری اور خودمختاری کے اصول عالمی تعلقات کی نئی ضرورت بنتے جا رہے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ سرخ قالین کس کے لیے بچھایا گیا، اصل سوال یہ ہے کہ مستقبل کی دنیا میں سفارتی راستوں کا تعین کون کرے گا: طاقت یا خودمختاری؟ یہی وہ بحث ہے جو آنے والے برسوں میں عالمی سیاست کا مرکزی موضوع بن سکتی ہے۔

بھارتی لونگووال

تحریروں کی نگری

میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

پنجاب کی سرزمین ہمیشہ سے اپنے زرخیز کھیتوں، محنتی لوگوں اور قدیم دیہی تہذیب کی وجہ سے پہچانی جاتی رہی ہے۔ ضلع گرداسپور کی تحصیل بٹالہ میں واقع لونگووال بھی انہی بستیوں میں سے ایک ہے جو اپنے حجم کے اعتبار سے اگرچہ ایک نسبتاً چھوٹا گاؤں ہے، لیکن اپنے اندر پنجاب کی دیہی زندگی کی پوری تصویر سموئے ہوئے ہے۔ بٹالہ شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ گاؤں جدید دور کی تبدیلیوں اور روایتی دیہی اقدار کے درمیان ایک خوبصورت توازن کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب کسی مسافر کی نظر پہلی بار لونگووال کے کھیتوں، درختوں اور کچی پکی گلیوں پر پڑتی ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب کی اصل روح ابھی تک دیہات میں زندہ ہے۔ یہاں کی صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ جاگتی ہے۔ کسان اپنے کھیتوں کا رخ کرتے ہیں، مویشیوں کی دیکھ بھال ہوتی ہے اور گھروں کے صحنوں میں روزمرہ زندگی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ گندم، دھان اور دیگر فصلیں یہاں کی معیشت کی بنیاد ہیں اور زیادہ تر خاندانوں کا روزگار براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ لونگووال کی ایک اہم خصوصیت اس کا جغرافیائی محل وقوع ہے۔ بٹالہ شہر کی قربت نے اس گاؤں کو شہری سہولتوں سے نسبتاً علاقوں کو تعلیمی سہولتوں کی کمی کا سامنا تھا، لیکن آج والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے پہلے سے زیادہ سنجیدہ ہیں۔ نوجوان نسل اعلیٰ تعلیم اور بہتر روزگار کے خواب دیکھ رہی ہے۔ بہت سے خاندانوں کے افراد بیرونِ ملک بھی مقیم ہیں جن کی کامیابیاں گاؤں کے دوسرے نوجوانوں کے لیے تحریک کا باعث بنتی ہیں۔ لونگووال کی ثقافتی زندگی پنجاب کی روایات سے بھرپور ہے۔ بیساکھی، لوہڑی اور دیگر تہوار پورے جوش و خروش سے منائے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں روایتی پنجابی موسیقی، لوک گیت اور مہمان نوازی کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ بزرگ آج بھی پرانی روایات اور قصے کہانیوں کو زندہ رکھے ہوئے ہیں جبکہ نوجوان جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دیہی علاقوں کو درپیش مسائل لونگووال میں بھی موجود ہیں۔ زراعت کی بڑھتی لاگت، پانی کے وسائل پر دباؤ، نوجوانوں کی روزگار کے لیے ہجرت اور جدید انفراسٹرکچر کی ضرورت ایسے چیلنجز ہیں جن کا سامنا گاؤں کے لوگ کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود یہاں کے باشندوں میں امید اور محنت کا جذبہ موجود ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ترقی کا راستہ مسلسل جدوجہد اور تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ آج جب دنیا تیزی سے شہری زندگی کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں لونگووال جیسے گاؤں ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ قوموں کی اصل بنیاد ان کے دیہی علاقے ہوتے ہیں۔ یہیں سے خوراک پیدا ہوتی ہے، یہیں سے محنت اور خودداری کے سبق ملتے ہیں اور یہیں سے ثقافتی شناخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ لونگووال صرف ایک جغرافیائی مقام نہیں بلکہ پنجاب کی دیہی روح کا ایک زندہ استعارہ ہے۔ اس گاؤں کی خاموش گلیاں، سرسبز کھیت، سادہ مزاج لوگ اور ترقی کی خواہش ایک ایسی داستان سناتے ہیں جو پورے خطے کی مشترکہ کہانی ہے۔ اگر مناسب توجہ، بہتر تعلیمی مواقع اور جدید سہولتیں فراہم کی جائیں تو لونگووال آنے والے برسوں میں نہ صرف ایک ترقی یافتہ گاؤں بن سکتا ہے بلکہ دیہی پنجاب کے روشن مستقبل کی ایک مثال بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کالم میں لونگووال، تحصیل بٹالہ، ضلع گرداسپور کے محلِ وقوع، آبادی اور انتظامی معلومات دستیاب مردم شماری و دیہی ریکارڈز کی بنیاد پر شامل کی گئی ہیں۔

نورِ مبین

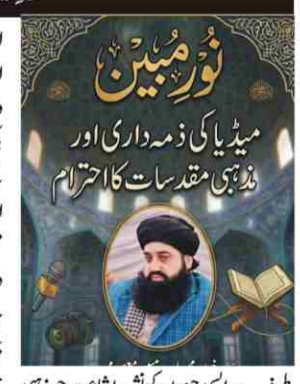

میڈیا کی ذمہ داری اور مذہبی مقدسات کا احترام قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک اصلاحی اور تحقیقی مضمون: خواجہ محمد طیب مبین معصومی نقشبندی مجددی سجادہ نشین مصطفیٰ آباد شریف

اسلام ایک ایسا دین ہے جو عقائد، شعائر اور مقدس ہستیوں کے احترام کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں انبیائے کرام علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار، صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دین کے تمام شعائر کے لیے بے پناہ محبت اور عقیدت پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کسی میڈیا ادارے، فرد یا تنظیم کی طرف سے مذہبی معاملات میں بے احتیاطی، غیر ذمہ داری یا ایسے مناظر نشر کیے جاتے ہیں جو مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کریں تو پوری امت میں غم و غصہ اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: "جو اللہ کی نشانیوں اور شعائر کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔" یہ آیت واضح کرتی ہے کہ دینی شعائر اور مقدسات کا احترام محض ایک اخلاقی تقاضا نہیں بلکہ ایمان اور تقویٰ کی علامت ہے۔ لہٰذا جو ادارے عوام تک معلومات اور نظریات پہنچانے کی ذمہ داری رکھتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ مذہبی معاملات میں انتہائی احتیاط، تحقیق اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ قرآنِ کریم کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی خبر لانے والا آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔" اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ خبر رسانی، معلومات کی اشاعت اور حساس معاملات کی پیش کش میں تحقیق اور احتیاط لازم ہے۔ میڈیا کی طرف سے ایسی چیزوں کی نشر و اشاعت جو مذہبی حساسیت رکھتی ہوں، ان کے بارے میں مزید ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کی شرعی اور اخلاقی جانچ کی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (صحیح بخاری) ترجمہ: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" جب ایک فرد کو دوسروں کے جذبات مجروح کرنے سے منع کیا گیا ہے تو وہ ادارے جو کروڑوں لوگوں تک رسائی رکھتے ہیں، ان پر یہ حکم بدرجۂ اولیٰ لاگو ہوتا ہے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: "تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔" میڈیا کے مالکان، منتظمین، پروڈیوسرز، اینکرز اور متعلقہ ذمہ داران سب اپنی اپنی ذمہ داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہیں۔ اگر کسی پروگرام، منظر یا بیان سے امت کے جذبات مجروح ہوتے ہیں تو محض "غلطی ہوگئی" کہہ دینا کافی نہیں بلکہ اس پر سنجیدہ احتساب، معذرت اور آئندہ کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ ایک سنجیدہ تھیجیو نیوز کا یہ واقعہ صرف ایک چینل یا ایک پروگرام کی غلطی نہیں بلکہ پورے میڈیا، حکومتی اداروں اور معاشرے کے لیے ایک لمحۂ فکریہ ہے۔ جو لوگ قوم کی فکری اور دینی رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں، ان کی ایک معمولی سی بے احتیاطی بھی لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کو زخمی کر سکتی ہے۔ دنیا کی عدالتوں سے بچ جانا ممکن ہو سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی عدالت سے بچنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ترجمہ: "انسان جو بات بھی زبان سے نکالتا ہے، اس کے پاس ایک نگہبان اسے لکھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔" جب ایک لفظ اور ایک جملہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہو جاتا ہے تو پھر کروڑوں لوگوں تک نشر ہونے والے پروگراموں اور مناظر کی جواب دہی کتنی سخت ہوگی، اس کا اندازہ ہر صاحبِ ایمان کر سکتا ہے۔ میڈیا اور حکومتی اداروں کی ذمہ داریاں میڈیا اداروں کو سمجھ لینا چاہیے کہ اظہارِ رائے کی آزادی کا مطلب مذہبی حساسیت سے بے نیازی نہیں۔ ریٹنگ، شہرت اور تجارتی مفادات کبھی بھی دینی شعائر کے احترام سے زیادہ اہم نہیں ہو سکتے۔ جو ادارے عوام کی فکر اور نظریات پر اثر انداز ہوتے ہیں، ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مذہبی موضوعات پر مستند علماء سے رہنمائی لیں اور کسی بھی ایسے مواد کی اشاعت سے گریز کریں جو فتنے، انتشار اور دل آزاری کا سبب بنے۔ اسی طرح حکومتی اداروں، پیمرا اور دیگر متعلقہ اداروں پر بھی یہ شرعی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں صرف وقتی کارروائی پر اکتفا نہ کریں بلکہ مستقل اور مؤثر پالیسی مرتب کریں، ماہرِ علماء پر مشتمل مشاورتی بورڈ قائم کریں اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت نگرانی کا نظام نافذ کریں۔ تاہم اسلام ہمیں غصے اور جذبات میں بھی عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: کسی قوم کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر آمادہ نہ کرے، انصاف کرو، یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔" لہٰذا اگر کسی ادارے سے کوتاہی ہوئی ہے تو اس کی قانونی اور اخلاقی جواب دہی ضرور ہونی چاہیے، لیکن فیصلے جذبات کے بجائے حقائق، انصاف اور قانون کے مطابق ہونے چاہئیں۔ اختتامی پیغام سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دین اور مقدسات کے احترام کے معاملے میں غفلت پورے معاشرے کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر آج ہم اپنی دینی حساسیت کی حفاظت نہ کریں تو آنے والی نسلیں اپنے مذہبی شعائر کے تقدس سے دور ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا ہمارا مطالبہ انتقام نہیں بلکہ اصلاح، ذمہ داری اور احتیاط ہے۔ میڈیا اپنے منصب کی عظمت کو سمجھے، حکومتی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور پوری قوم اس بات کا عہد کرے کہ دینِ اسلام کے مقدسات اور شعائر کے احترام پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین، اپنے شعائر اور اپنے مقدسات کا ادب و احترام کرنے، حق کو حق سمجھنے اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناقص منصوبہ بندی یا قومی خزانے کی بے رحمانہ لوٹ مار؟

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان اس وقت تاریخ کے بدترین معاشی بحرانوں میں سے ایک سے گزر رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی کے ہوشربا بل، ٹیکسوں کی بھرمار اور قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا چکا ہے۔ ایسے میں آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی حالیہ رپورٹ نے قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم، داسو اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس میں ناقص منصوبہ بندی، تاخیر اور انتظامی نااہلی کے باعث قومی خزانے پر تقریباً 39 کھرب روپے کے اضافی بوجھ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ کوئی معمولی رقم نہیں۔ یہ سب عوام کے ٹیکسوں سے اکٹھا کیا گیا پیسہ ہے جسے بے دردی اور بے حسی کے ساتھ لٹایا جا رہا ہے۔ یہ وہی پیسہ ہے جو ایک مزدور اپنی معمولی تنخواہ سے ٹیکس کی صورت میں دیتا ہے، ایک دکاندار اپنی کمائی سے ادا کرتا ہے اور ایک غریب شہری ہر چیز کی خریداری پر بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعے قومی خزانے میں جمع کراتا ہے۔ افسوس کہ اس قومی امانت کو سنبھالنے والوں نے اس کی حفاظت کے بجائے اسے نااہلی اور غفلت کی نذر کر دیا۔ داسو ڈیم کی ابتدائی لاگت 486 ارب روپے سے بڑھ کر 1737 ارب روپے تک پہنچ جانا صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں بلکہ یہ منصوبہ بندی کے پورے نظام کی ناکامی کا اعتراف ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ان منصوبوں کی تکمیل میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ کیا کسی حکومت، کسی وزیر، کسی سرکاری ادارے یا کسی متعلقہ اتھارٹی نے کبھی یہ سوچا کہ اگر یہ منصوبے بروقت مکمل ہو جاتے تو ملک کو مہنگی بجلی پیدا کرنے والے آئی پی پیز سے نجات مل سکتی تھی۔ اربوں روپے کی کیپیسٹی پیمنٹس سے جان چھوٹ سکتی تھی اور قوم کو سستی بجلی میسر آ سکتی تھی۔ یہ سوال بھی انتہائی اہم ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل میں سست روی کے پیچھے کہیں بااثر آئی پی پیز کے مفادات تو کارفرما نہیں رہے؟ کیونکہ جتنی دیر یہ آبی منصوبے مکمل نہیں ہوتے، اتنی ہی دیر تک مہنگی بجلی پیدا کرنے والے نجی بجلی گھر منافع کماتے رہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ قومی مفادات کے خلاف ایک سنگین جرم ہے، جس کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ یہ معاملہ اس قدر سنگین ہے کہ اس پر ملک کی اعلیٰ عدلیہ کو بھی توجہ دینی چاہیے۔ یہ سوالات بڑے اہم ہیں کہ کیا سپریم کورٹ اس سنگین غفلت اور قومی خزانے کو پہنچنے والے کھربوں روپے کے نقصان کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے؟ کیا ان منصوبوں میں تاخیر، قواعد کی خلاف ورزیوں اور لاگت میں غیر معمولی اضافے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے گا؟ یا پھر ماضی کی طرح یہ رپورٹ بھی فائلوں کی گرد میں دب کر

بقیہ نمبر 1 ☆.....☆

ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں کے نتیجے میں 22 ایرانی ملاحوں کے عملے کی رہائی ممکن ہوئی، جبکہ پاکستان کی وساطت سے اپنے وطن واپس جانے والے ایرانی شہریوں کی مجموعی تعداد 70 ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن "غضب للحق" پوری قوت سے جاری ہے اور پاکستان اپنے شہریوں کی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 29 جون کو افغان ناظم الامور کو ڈیمارش کیا گیا تھا، جبکہ دہشت گردی کی کارروائی میں ملوث ایک افغان شہری کو زندہ گرفتار کیے جانے کے بعد بھی افغان حکام کے سامنے باضابطہ احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ پاکستان اب "اولیوڈ پلومیسی" کا آغاز بھی کرے گا۔ زیتون کی کاشت میں نمایاں کامیابی اور بہتر کارکردگی کے باعث پاکستان کو انٹرنیشنل اولیو کونسل کی رکنیت حاصل ہوئی ہے، جو اس شعبے میں ملک کی پیش رفت کا اعتراف ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ پاکستان نے بھارتی جیلوں میں قید اپنے 750 شہریوں کی فہرست بھارت کے حوالے کر دی ہے اور حکومت ان تمام پاکستانی شہریوں کی رہائی اور باعزت وطن واپسی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاک بھارت وزرائے اعظم کو لکھے گئے خط سے متعلق سوال کے جواب میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ حکومت اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ خط لکھنے والی شخصیات نے یہ اقدام اپنی ذاتی حیثیت میں کیا ہے۔ اس کے علاوہ دفتر خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف 3 سے 5 جولائی تک ایران اور ترکیہ کا سرکاری دورہ کریں گے جہاں وہ تہران میں شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کرنے کے علاوہ دونوں ممالک کی قیادت سے اہم ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ترجمان کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف اپنے دورۂ ایران کے دوران پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعظم شہباز شریف ترک صدر رجب طیب اردوان کی دعوت پر استنبول بھی جائیں گے، جہاں دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورتحال اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ پریس بریفنگ کے دوران ترجمان نے امریکا اور ایران کے درمیان جاری سفارتی رابطوں پر بھی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے مفاہمتی یادداشت (آئی ایم او یو) کی روشنی میں امریکا۔ایران معاہدے کے حوالے سے اپنی سفارتی کوششیں مزید تیز کر دی ہیں

بقیہ نمبر 2 ☆.....☆

غیر قانونی قرار دے دی، جسٹس محمد آصف نے فضل عباس نامی شہری کی درخواست میں تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ درخواست گزار شہری کی جانب سے کیس کی پیروی کاشف علی ملک نے کی، اسلام آباد ہائیکورٹ نے کہا کہ جائیدادوں کی رجسٹریشن اور انتقال کے معاملات قانون اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق چلائیں، غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کو روکنے کی آڑ میں عام شہریوں کے بنیادی مکلیتی حقوق سلب نہیں کیے جاسکتے۔ عدالت نے قرار دیا کہ سی ڈی اے کے خط کی بنیاد پر لگائی گئی عمومی پابندی کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کی جانب سے سب رجسٹرار اور ریونیو حکام کو جاری کردہ زبانی احکامات ماورائے قانون ہیں، انتظامیہ نے ہائی کورٹ کے پرانے عدالتی حکم کے دائرہ کار کو خود ہی تشریح کر لی، سابقہ عدالتی حکم صرف غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کی تعمیرات اور خرید و فروخت روکنے تک محدود تھا۔ عدالت نے کہا کہ ایگزیکٹو عدالتی احکامات پر من وعن عمل کرنے کے پابند ہیں، وہ انتظامی ہدایات کے ذریعے عدالتی احکامات میں ردوبدل نہیں کر سکتے، سی ڈی اے آرڈیننس 1960 اور اسلام آباد زوننگ ریگولیشنز 1992 ڈپٹی کمشنر کو جائیداد منجمد کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ آئین کے تحت شہریوں کے حقوق کو متاثر کرنے والے ہر انتظامی اقدام کے پیچھے واضح قانون کا ہونا لازمی ہے، زمین کے انتقال پر مکمل پابندی آئین کے آرٹیکل 23 اور 24 کے تحت دیے گئے جائیداد رکھنے اور فروخت کرنے کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اصل خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے بجائے پورے علاقے کے قانون پسند شہریوں پر پابندی لگانا امتیازی سلوک ہے، غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیمیں روکنے کے لیے شہریوں کے حقوق پر کم سے کم اثر انداز ہونے والا راستہ اپنایا جانا چاہیے تھا، درخواست گزار شاہ اللہ دتہ کے مستقل رہائشی ہیں، جن کی والدہ ہسپتال میں گردوں کے عارضے کے باعث زیر علاج ہیں۔ فیصلے کے مطابق جائیداد منجمد کرنے سے شہری اپنی بیمار والدہ کے طبی اخراجات اور مالی معاملات چلانے سے قاصر رہے، جو کہ سراسر زیادتی ہے، انتظامیہ نے متاثرہ افراد کو کوئی نوٹس دیا اور نہ ہی سماعت کا موقع فراہم کیا، یہ فیصلہ سی ڈی اے کو غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کے خلاف کارروائی سے نہیں روکتا۔ عدالت نے کہا کہ ماسٹر پلان کے تحفظ، زوننگ ریگولیشنز کے نفاذ اور غیر قانونی تعمیرات گرانے کے لیے متعلقہ حکام کے پاس پورے اختیارات موجود ہیں، حکام غیر قانونی اقدامات کے خلاف کارروائی ضرور کریں، مگر اس کے لیے قانونی طریقہ کار اپنایا جائے۔

بقیہ نمبر 3 ☆.....☆

یات عارضی طور پر متاثر اور تبدیل ہوگئیں۔ 2 ہیکرز نے نشریات روک کر پاکستانی پرچم اور پاکستان ہمیشہ زندہ باد کے بینر اسکرین پر چلا دیے۔ ہیکرز نے حملوں کے تسلسل میں ریتسم ویئر نامی ایک اور سائبر حملہ کر کے 1800 ڈومین سسٹمز بھی لاک کر دیے۔

بقیہ نمبر 4 ☆.....☆

ہ اطلاق ہوگیا ہے، جس کے ساتھ ہی نئے ٹیکس ریٹس نافذ ہو چکے ہیں۔ بجٹ کے اس اطلاق نے کراچی کے باسیوں کے لیے مہنگائی کا ایک نیا طوفان کھڑا کر دیا ہے اور روزمرہ کی اشیاء خورونوش کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے مزید دور ہوگئی ہیں۔ حکومت کی جانب سے بجٹ میں ریلیف کے بڑے بڑے دعوے تو کیے گئے، لیکن شہریوں کی زندگی میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آئی، کراچی والوں کے لیے اس بجٹ کا مطلب صرف مزید ٹیکسز، مہنگی بجلی اور کمر توڑ مہنگائی ثابت ہو رہا ہے۔ نئے ٹیکس ریٹس کے نافذ ہوتے ہی کراچی میں آٹا، دال، چینی اور بجلی کے بلوں میں بھاری اضافہ ہوگیا ہے۔ مہنگائی کی چکی میں پسی ہوئی عوام کا کہنا ہے کہ "ہر سال بجٹ آتا ہے، ہماری تنخواہیں وہیں کی وہیں رہتی ہیں لیکن بنیادی ضرورت کی اشیاء اور بجلی کے بل ڈبل ہو جاتے ہیں۔" شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومتیں بدلتی ہیں اور بجٹ آتے ہیں، مگر غریب اور متوسط طبقے کے گھریلو بجٹ پر اس کا کوئی مثبت اثر نہیں پڑتا، بلکہ مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں۔ وفاقی بجٹ پر عمل درآمد شروع ہونے کے باوجود بھی کراچی والوں کے نصیب میں صرف مہنگائی آئی ہے اور ان کے معاشی حالات میں کوئی بہتری نہیں دیکھی جا رہی۔

بقیہ نمبر 5 ☆.....☆

ہاتھوں فراڈ کا شکار نابینا خاتون کو انصاف فراہم کرتے ہوئے اس کے ایک کروڑ 92 لاکھ روپے واپس دلا دیے جب کہ بقایا رقم کے ازالے کیلیے بینک منیجر کی دونوں گاڑیاں نابینا خاتون کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس اعظم خان اور جسٹس انعام امین منہاس نے رقم ریکوری کی متفرق درخواست پر سماعت کرتے ہوئے فیصلہ سنایا اور ایف آئی اے کو بینک منیجر رمیز جاوید کی دونوں گاڑیاں ریکور کر کے تفصیلی رپورٹ جمع عدالت میں جمع کرانے کا حکم دیا اور سماعت 7 جولائی تک ملتوی کر دی۔ سماعت کے موقع پر رقم کی مکمل ریکوری کیلیے متفرق درخواست دائر کرنے والی نابینا خاتون درخشاں مرزا عدالت میں پیش ہوئیں اور عدالت کا شکریہ ادا کیا۔ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے عظمت بشیر تارڑ عدالت کو آگاہ کیا کہ پہلی رقم 1 کروڑ 59 لاکھ خاتون کو موصول ہو چکی ہے، جب کہ گزشتہ روز 28 لاکھ کا ایک، جبکہ 5 لاکھ 30 ہزار کا دوسرا چیک موصول ہو چکا ہے۔ دونوں گاڑیاں ایک ہفتے میں ریکور کروا کے دیں گے۔ واضح رہے کہ مجرم بینک منیجر رمیز جاوید کروڑوں روپے کے فراڈ کیس میں سزا یافتہ اور اڈیالہ جیل میں قید ہے، جس پر خاتون درخشاں مرزا کی دو کروڑ سے زائد رقم ہڑپ کرنے کا جرم ثابت ہو چکا ہے۔ ٹرائل کورٹ نے رمیز جاوید پر جرم ثابت ہونے پر 5 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے ڈویژن بینچ نے رمیز جاوید کی سزا کے خلاف اپیل بھی مسترد کر دی تھی جب کہ سزا مسترد کرنے کے فیصلے میں اسلام آباد ہائیکورٹ نے رقم کی ریکوری کا بھی آرڈر کیا تھا۔ مکمل رقم نہ ملنے پر درخشاں مرزا نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں متفرق درخواست دائر کی تھی۔

بقیہ نمبر 6 ☆.....☆

ریا اور ندی نالے بپھر گئے۔ مختلف مقامات پر آسمانی بجلی، گھروں کی چھتیں اور دیواریں گرنے سے خواتین اور بچوں سمیت 8 افراد جان سے گئے جب کہ 30 سے زیادہ زخمی ہوگئے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق سیلاب اور بارشوں سے 34 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ مون سون کے پہلے اسپیل نے بالائی علاقوں میں تباہی مچا دی۔ اٹک کے نواحی گاؤں بوٹا میں طوفانی بارش سے گھر کی دیوار گر گئی، ملبے تلے پانچ بچے دب گئے، دو بھائی جاں بحق، تین بچوں کو زخمی حالت میں نکال لیا گیا۔ بارشوں اور فلش فلڈ کے باعث مجموعی طور پر 34 گھروں کو نقصان پہنچا۔ بونیر کے علاقے بابا سرائے میں دکان پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پختونخوا کے ضلع خیبر میں باڑہ زاخیل میں آسمانی بجلی گرنے سے دو بچے جان سے گئے اور تین زخمی ہو گئے۔ دیر بالا میں مدرسے پر آسمانی بجلی گرنے کے باعث بھگڈر سے 22 طالبات زخمی ہوگئیں۔ ژوب میں تیز ہوا کے ساتھ بارش ہوئی۔ گھر کی چھت گرنے سے خاتون اور بچوں سمیت تین افراد جاں بحق جب کہ پانچ زخمی ہوگئے۔ مردان میں شدید طوفان سے سائن بورڈ گر گیا، دو بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہوئے۔ دوسری جانب آسمان اور پہاڑوں سے اترتا پانی گلی محلوں میں داخل ہوگیا۔ گھر ڈوب گئے، دیواریں اور چھتیں ڈھے گئیں۔ ضلع شگر میں شاہراہِ کے ٹو کے متعدد مقامات متاثر ہونے سے اسے ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا۔ چترال میں تیز ہوا کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی، جس کی وجہ سے برساتی نالے بپھر گئے۔ لوئر چترال میں موسلا دھار بارش اور کلاؤڈ برسٹ سے 27 مکانات، دو مساجد، دو دکانیں اور ایک پل کو نقصان پہنچا۔ دیامر کے نواحی گاؤں گیس بالا، پائین اور نیاٹ ویلی میں شدید بارشوں کے باعث بالائی علاقوں کا زمینی رابطہ متاثر ہوا۔ مٹوانی اور گوکند نکیل میں لینڈ سلائیڈنگ سے سڑکیں ٹریفک کیلیے بند ہو گئیں۔ ملاکنڈ میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش، بعض مقامات پر اولے بھی پڑے۔ لکی مروت میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی شدید گرمی کے بعد موسلا دھار بارش ہوئی۔ ایبٹ آباد اور گلیات کے سیاحتی مقامات پر بھی تیز بارش، ندی نالوں میں طغیانی سے شاہراہ ریشم سمیت لنک روڈ جھیل میں بدل گئے۔

بقیہ نمبر 7 ☆.....☆

باعث ٹیلی کام سروسز میں شدید تعطل پیدا ہوگیا، اس بحران سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت نے ٹیلی کام ٹاورز کو لوڈ شیڈنگ سے استثنیٰ دینے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے حکام نے بتایا کہ یہ کمیٹی سیکریٹری آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام کی سربراہی میں قائم کی گئی ہے، جس کی تشکیل آکشن ایڈوائزری کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں عمل میں لائی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں نیپرا، پاور ڈویژن اور ٹیلی کام انڈسٹری کے نمائندے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ کمیٹی ٹیلی کام انفرااسٹرکچر کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسمارٹ حل تجویز کرے گی جبکہ گرڈ اسٹیشن سے فیڈر آف ہونے کی صورت میں بھی ٹیلی کام ٹاورز کو الگ سے بجلی کی سپلائی فراہم کرنے کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹیلی کام انفرااسٹرکچر کو ریلیف دینے کے لیے انہیں انڈسٹریل پاور ٹیرف کی کیٹیگری میں شامل کرنے پر غور ہوگا۔ وزارت آئی ٹی کے حکام کی جانب سے یہ تجویز بھی سامنے آئی ہے کہ ٹیلی کام آپریٹرز کو اپنے ٹاورز پر سولر سسٹم لگانے کا پابند بنایا جائے تاہم کمیٹی اپنی جامع سفارشات اور رپورٹ 3 ماہ کے اندر وفاقی حکومت کو جمع کروانے کی پابند ہوگی۔ پی ٹی اے حکام کا کہنا ہے کہ ٹیلی کام کمپنیاں بجلی کے بلوں کی مد میں کسی قسم کی نادہندہ نہیں ہیں اور 100 فیصد بلوں کی ادائیگی کے باوجود لوڈ شیڈنگ کا شکار ہو رہی ہیں۔ حکام کا مزید کہنا تھا کہ "ٹیلی کام کمپنیاں 3 سے 4 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ میں تو سروسز برقرار رکھ سکتی ہیں، لیکن ملک کے کئی علاقوں میں ہونے والی 14 گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ میں جنریٹرز کے ذریعے سروسز کو چلانا ممکن نہیں رہا۔ لہٰذا، ٹیلی کام ٹاورز کو لوڈ شیڈنگ سے فوری استثنیٰ ملنا چاہیے۔" دورانِ بریفنگ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ صرف بجلی کا بحران ہی نہیں، بلکہ ملک کے بعض علاقوں میں امن و امان کی خراب صورتحال بھی ٹیلی کام سروسز کے متاثر ہونے کی ایک بڑی وجہ ہے۔

بقیہ نمبر 8 ☆.....☆

کر 5 روپے فی لیٹر کر دی ہے، جس کا نفاذ بھی ہوگیا ہے۔ جاری سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، نظرثانی شدہ لیوی پٹرول اور ڈیزل دونوں پر یکساں طور پر لاگو ہوگی۔ تاہم اس کے اثرات کو دور کرنے کے لیے ایندھن پر پٹرولیم لیوی کو کم کر دیا ہے۔ پٹرول پر پٹرولیم لیوی 66.66 روپے سے کم کر کے 14.64 روپے فی لیٹر جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل پر لیوی 97.79 روپے سے کم کر کے 04.70 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل سوار جو واحد ایندھن استعمال کرتے ہیں وہ صرف پٹرول ہے۔ کلائمیٹ سپورٹ لیوی سے ان کی جیبوں پر کتنا اثر پڑا اور ان کی بائیک کی ٹنکی فل کرانے پر قیمت میں کیا کمی بیشی ہوئی؟ لیوی ڈھانچے میں تبدیلی کے باوجود پاکستان میں پٹرول کی قیمتیں 50.299 روپے فی لیٹر پر برقرار ہیں جبکہ ڈیزل 47.311 روپے فی لیٹر میں دستیاب ہے۔ اس لیے موٹر سائیکل سواروں کے اخراجات میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی۔ تاہم 12 روز قبل پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں فی لیٹر بڑی کمی کے بعد مختلف برانڈز کے مختلف ماڈلز کی موٹر سائیکلوں کے ٹینک مکمل فل کرانے پر اخراجات میں 629 سے 1000 روپے تک کی نمایاں کمی آئی ہے۔

بقیہ نمبر 9 ☆.....☆

کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس اقدام پر فلسطینی قیادت نے شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی کے خلاف قرار دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق کنیسٹ نے بل کی ابتدائی ریڈنگ میں اس کی منظوری دی۔ 120 رکنی ایوان میں ہونے والی رائے شماری کے دوران بل کے حق میں 50 جبکہ مخالفت میں 36 ووٹ ڈالے گئے۔ یہ بل انتہا پسند دائیں بازو کی جماعت اوتزما یہودیت کی جانب سے پیش کیا گیا، جس کی قیادت اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر کر رہے ہیں۔ اپوزیشن کی جماعت یسرائیل بیتینو نے بھی اس بل کی حمایت کی۔ بل میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ مساجد سے لاؤڈ اسپیکر پر نشر ہونے والی اذان شور کا باعث بنتی ہے اس لیے اس پر مزید سخت ضوابط نافذ کیے جائیں۔ اسرائیلی ٹی وی چینل 14 کے مطابق مجوزہ قانون میں یہ بھی شامل ہے کہ کسی بھی مسجد میں ساؤنڈ سسٹم نصب کرنے یا استعمال کرنے سے پہلے متعلقہ حکام سے باقاعدہ اجازت لینا لازمی ہوگی۔ دوسری جانب فلسطینی نیشنل کونسل کے سربراہ روحی فتوح نے اس اقدام کو جرم اور قانونی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مذہبی آزادی اور عقیدے کے بنیادی حق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اذان صرف ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ مسلمانوں کو نماز کے اوقات سے آگاہ کرنے کا عملی ذریعہ بھی ہے، لہٰذا لاؤڈ اسپیکر پر پابندی اس کی بنیادی غرض و غایت کو متاثر کرے گی۔ یہ بل ابھی قانون نہیں بنا۔ اسے نافذ ہونے کے لیے کنیسٹ میں مزید تین مراحل سے منظور ہونا ہوگا، جس کے بعد ہی یہ باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کرے گا۔ اس معاملے پر اسرائیل اور فلسطینی حلقوں میں ایک نئی سیاسی اور مذہبی بحث چھڑ گئی ہے، جبکہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بل کی منظوری کی صورت میں بین الاقوامی سطح پر بھی اس پر ردعمل سامنے آسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 10 ☆.....☆

پانی کی دستیابی ناگزیر ہے، کیونکہ یہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیدی اپنی آزادی سے ضرور محروم ہوتے ہیں، لیکن ان کے آئینی اور انسانی حقوق برقرار رہتے ہیں، جن کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ملک بھر کی جیلوں کی حالت بہتر بنانا آئینی طور پر صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے، اس لیے صوبائی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ جیلوں میں گنجائش، صفائی، طبی سہولیات، تعلیم، فنی تربیت اور بحالی کے پروگراموں پر خصوصی توجہ دے تاکہ قیدی سزا مکمل کرنے کے بعد معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی نظام میں زیر التوا مقدمات کو نمٹانے کے لیے اہم پیش رفت ہوئی ہے اور مختلف سطحوں پر اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ انصاف کی فراہمی کا عمل مزید تیز، شفاف اور مؤثر بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ بروقت انصاف کی فراہمی عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ چیف جسٹس پاکستان نے مزید کہا کہ نظام انصاف میں بہتری صرف عدالتی فیصلے سنانے سے نہیں آئے گی بلکہ ان فیصلوں پر مؤثر عملدرآمد، اداروں کے درمیان بہتر تعاون اور احتساب کے مضبوط نظام سے حقیقی تبدیلی ممکن ہوگی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عدلیہ میں شفافیت، جوابدہی اور احتساب کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ انصاف کے نظام پر عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہو۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ جیل اصلاحات سے متعلق قومی کانفرنس میں پیش کی جانے والی تجاویز مستقبل میں مؤثر قانون سازی اور عملی اقدامات کی بنیاد بنیں گی، جس سے نہ صرف جیلوں کا نظام بہتر ہوگا بلکہ انصاف کے مجموعی ڈھانچے کو بھی مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 11 ☆.....☆

پر رکھتے ہوئے ہم نے کامیابی سے مالی سال مکمل کیا، یہ تاریخی کامیابی ٹیم ورک، مسلسل اصلاحات اور ایف بی آر کی محنت کا نتیجہ ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ بہتر ریونیو کارکردگی سے مالی خسارہ کم ہوا اور معاشی بنیادیں مزید مستحکم ہوئیں، ایف بی آر نے مالی سال کے دوران 599 ارب روپے کے ٹیکس ریفنڈز جاری کیے، مالی سال کے آخری روز 5.13 ارب روپے کے ریکارڈ ٹیکس ریفنڈز جاری کیے گئے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جدید ٹیکس نظام میں ٹیکس دہندگان کو سہولت، شفافیت اور عوامی اعتماد اولین ترجیح ہے، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ایف بی آر کو جدید اور موثر ادارہ بنایا جا رہا ہے۔ دوسری طرف ایف بی آر نے گزشتہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصولیاں ہدف سے زیادہ حاصل کیں۔ دستاویز کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران 12983 ارب کا ہدف تھا جبکہ وصولیاں 13010 ارب کی ہوئیں۔ گزشتہ مالی سال میں انکم ٹیکس کی مد میں 6 ہزار 651 ارب 90 کروڑ روپے اکٹھے ہوئے جبکہ سیلز ٹیکس کی مد میں 4 ہزار 731 ارب 70 کروڑ روپے کے محصولات اکٹھے ہوئے۔ دستاویز کے مطابق فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 840 ارب روپے کے محصولات اکٹھے ہوئے جبکہ کسٹمز ڈیوٹی کی مد میں 1 ہزار 385 ارب روپے 30 کروڑ روپے اکٹھے ہوئے، مجموعی طور پر گراس وصولیاں 13 ہزار 609 ارب روپے رہیں۔ ایف بی آر نے گزشتہ مالی سال 598 ارب 60 کروڑ روپے کا ریکارڈ ریلیف فنڈ ادا کیا، ایف بی آر کی نیٹ وصولیاں 13 ہزار 10 ارب 30 کروڑ روپے گزشتہ سال جون میں انکم ٹیکس مد میں 1 ہزار 48 ارب 50 کروڑ روپے کا ٹیکس حاصل ہوا ہیلتھ ٹیکس کی مد میں 111 ارب 30 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی رہیں جبکہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 95 ارب 20 کروڑ روپے اور کسٹمز ڈیوٹی کی مد میں 165 ارب روپے کی وصولیاں ہوئیں۔

بقیہ نمبر 12 ☆.....☆

ایپ گروپس کے استعمال اور ان میں شیئر کیے جانے والے مواد کے حوالے سے تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے معزز جج جسٹس طارق سلیم شیخ نے 13 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا، جس میں واٹس ایپ گروپ ایڈمنز اور ممبرز کی فوجداری ذمہ داریوں کی قانونی حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے۔ عدالتِ عالیہ نے اپنے فیصلے میں واضح کیا ہے کہ صرف کسی واٹس ایپ گروپ کا ممبر ہونا یا محض گروپ ایڈمن ہونا کسی جرم یا فوجداری ذمہ داری کے زمرے میں نہیں آتا۔ فیصلے میں کہا گیا واٹس ایپ گروپ میں کسی بھی قسم کا غیر قانونی، ممنوعہ یا قابلِ اعتراض مواد شیئر، اپ لوڈ یا فارورڈ کرنے والا شخص انفرادی طور پر خود اپنے فعل کا ذمہ دار ہوگا، نہ کہ پورا گروپ یا ایڈمن۔ عدالت نے رولنگ دی ہے کہ کسی بھی واٹس ایپ گروپ میں صرف موجود ہونا یا کسی مواد پر خاموش رہنا جرم ثابت کرنے کے لیے قطعی طور پر کافی نہیں ہے۔ قانون کارروائی صرف اسی کے خلاف کرے گا جس نے مواد شیئر کیا۔ فیصلے کے ساتھ ہی عدالت نے توہین آمیز مواد شیئر کرنے کے کیس میں نامزد ملزم سید عبدالمنان کی درخواستِ ضمانت پر بھی فیصلہ سنایا۔ عدالت نے جرم کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزم سید عبدالمنان کی ضمانت مسترد کر دی اور متعلقہ عدالت کو حکم دیا کہ ملزم کا ٹرائل جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔

بقیہ نمبر 13 ☆.....☆

کی زندگی بھر کی قربانیوں کو پس پشت ڈال کر ان کے بڑھاپے کو اذیت ناک بنا دیتی اور اپنی آخرت خراب کرتی ہے۔ ایسا ہی ایک افسوسناک واقعہ پنجاب کے شہر قصور کے علاقے الٰہ آباد میں پیش آیا، جہاں ناخلف بیٹوں نے جائیداد کی خاطر اپنے بوڑھے والد کو زنجیروں میں جکڑ دیا۔ یہ سفاکانہ ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوگئی۔ جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بزرگ شہری پر تشدد کرتے ہوئے انہیں زنجیروں میں جکڑا جا رہا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق محلہ غوث نگر میں نافرمان بیٹوں نے والد کو زنجیروں سے باندھا، اور وہ بوڑھے باپ پر آئے روز تشدد بھی کرتے ہیں۔ دوسری جانب ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے باوجود علاقہ پولیس نے تاحال کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ اہل محلہ نے اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے اور بزرگ والد کو انصاف فراہم کرتے ہوئے اذیت سے نجات دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 14 ☆.....☆

چاہتا ہوں۔ کل سے پاکستانی عوام ایل پی جی کی تلاش میں یہی شعر گنگنا رہی ہے۔ حکومت نے نئے مالی سال پر فی کلو ایل پی جی کی قیمت میں نمایاں کمی کرتے ہوئے 33.67 روپے سستی کرنے کا اعلان کیا، لیکن اس کے ثمرات شہریوں تک نہیں پہنچ پائے۔ سرکاری قیمت میں کمی کے بعد اب فی کلو ایل پی جی کی نئی قیمت 33,241 پیسے ہو چکی ہے۔ لیکن کراچی ہو یا لاہور یا ملک کا کوئی دوسرا شہر کہیں بھی ان سرکاری نرخوں پر ایل پی جی نہیں مل رہی ہے۔ کراچی کی مارکیٹ میں ایل پی جی فی کلو 360 سے 380 روپے فی کلو تک بیچی جا رہی ہے، جب کہ لاہور میں ایل پی جی کی قیمت تو آسمان پر پہنچی ہوئی ہے اور وہاں فی کلو 460 سے 480 روپے تک فروخت کی جا رہی ہے۔ عوام سوال کر رہے ہیں کہ آخر وہ ایل پی جی مراکز کہاں ہیں، جہاں سے سرکاری نرخوں پر انہیں ایل پی جی مل سکے گی۔ حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی قیمت میں نمایاں کمی کے اعلان کے باوجود عوام تک اس کے حقیقی فوائد نہ پہنچنا ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت نے ایل پی جی کی قیمت تو کم کر دی، لیکن اس پر عمل درآمد کون کروائے گا۔

بقیہ نمبر 15 ☆.....☆

ہوٹل میں "ورلڈ سپورٹس جرنلسٹس ڈے 2026" کے موقع پر منعقدہ تقریب اور راولپنڈی اسلام آباد سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رسجا) کے نومنتخب عہدیداران کی حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ سپورٹس میرے دل کے بہت قریب ہے، میرا وژن تھا کہ اگر سپورٹس جرنلسٹس کو پہچان نہ دی جائے تو اس شعبے میں نوجوان اور نئے آنے والے صحافیوں کے لئے کوئی تحریک اور ترغیب باقی نہیں رہتی۔ صحافیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے سپورٹس جرنلسٹس ایوارڈ اہم ہے۔ انہوں نے سپورٹس جرنلزم کے فروغ کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سپورٹس جرنلسٹس کی فلاح و بہبود، ان کی بہتری اور سپورٹس جرنلزم کے فروغ کے لئے جو بھی تجاویز دی جائیں گی، ان پر حکومتی سطح پر ہر ممکن عمل درآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے صحافیوں کو یقین دلایا کہ سپورٹس جرنلزم کے حوالے سے جو بھی تجاویز دی جائیں گی ان کی پوری کوشش ہوگی کہ ان پر عمل درآمد کیا جائے، سپورٹس جرنلزم کے فروغ کے حوالے سے صحافی انہیں ہمیشہ اپنے سے ایک قدم آگے پائیں گے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات نے راولپنڈی اسلام آباد سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رسجا) کے نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا۔ رسجا کی نومنتخب باڈی نے آئندہ مدت کے لئے اپنی ذمہ داریاں باضابطہ طور پر سنبھال لیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد بھی دی۔ بعد ازاں ورلڈ سپورٹس جرنلسٹس ڈے کے حوالے سے وفاقی وزیر اطلاعات نے کیک بھی کاٹا۔

بقیہ نمبر 16 ☆.....☆

کھلے عام گاڑیاں کھڑی کرتا ہے۔ ایک سنجیدہ سوال یہ ہے کہ کیا کراچی شہر میں ای چالان کا نفاذ صرف موٹر سائیکل اور کار والوں پر ہے۔ کاروں اور موٹر سائیکلوں کے ای چالان تو کروڑوں روپے یومیہ ہوتے ہیں، مگر شاید شہر کی مصروف ترین شاہراہ آئی آئی چندریگر روڈ پر پولیس ہیڈ آفس کے قریب، سٹی ریلوے اسٹیشن کے ساتھ پل پر پارکنگ مافیا اس سے مبرّا ہے۔ ڈی آئی جی ٹریفک کراچی کا کہنا ہے کہ شارع فیصل پر شہریوں کے لیے سفر کرنا پلِ صراط پر چلنے جیسا ہے۔ مگر کیا شہر کی مصروف ترین شاہراہ آئی آئی چندریگر روڈ پر پل پر قابض پارکنگ مافیا کے خلاف کارروائی کرنا بھی متعلقہ حکام کے لیے پلِ صراط عبور کرنے کے مترادف ہے؟ یہ وہ سڑک ہے جہاں آئی جی پولیس سے لے کر ہر سینئر پولیس افسر روز گزرتا ہے، ان افسران کو قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے موٹر سائیکل سوار تو نظر آتے ہیں مگر پل پر غیر قانونی کھڑی

محرم صفائی مہم پر آر ڈبلیو ایم سی افسران کو اعزاز

اے سی سٹی ایمان ظفر نے سید حسن سردار۔ ملک گلفراز اور ارج کاظمی کو تعریفی اسناد سے نوازدیا

راولپنڈی (پی پی اے) محرم الحرام کے دوران بہترین صفائی انتظامات اور نمایاں کارکردگی پر اے سی سٹی راولپنڈی ایمان ظفر نے راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی آر ڈبلیو ایم سی کے منیجر آپریشنز سٹی سید حسن سردار سیکٹر چیف ملک گلفراز اور اسسٹنٹ منیجر ارج کاظمی کو تعریفی اسناد سے نواز دیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اے سی سٹی ایمان ظفر نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران شہر بھر میں مثالی صفائی کو یقینی بنانا ایک بڑا چیلنج تھا تاہم آر ڈبلیو ایم سی کی ٹیم نے مؤثر حکمت عملی بھرپور محنت اور مسلسل مانیٹرنگ کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز تمام فیلڈ ورکرز اور افسران کی شبانہ روز محنت کا اعتراف ہے ایم ڈی ایس پی اے راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے کہا کہ محرم کے دوران انتظامیہ اور آر ڈبلیو ایم سی کے درمیان بہترین رابطہ کاری کے باعث صفائی کے نظام میں نمایاں بہتری آئی انہوں نے کہا کہ شہری سہولیات اور صفائی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے جس میں آر ڈبلیو ایم سی کی کارکردگی قابلِ ستائش رہی تعریفی اسناد حاصل کرنے والے سید حسن سردار ملک گلفراز اور ارج کاظمی نے اس اعزاز کو پوری ٹیم کی مشترکہ محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ سخت گرمی اور غیر معمولی رش کے باوجود فیلڈ اسٹاف نے بروقت ویسٹ کلیئرنس اور صفائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی شہری صفائی اور انتظامی بہتری کے لیے اسی جذبے سے خدمات انجام دیتے رہیں گے

سید یوسف رضا گیلانی کا پاک بلغاریہ تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

چیئرمین سینیٹ کی بلغاریہ کی سفیر سے ملاقات پارلیمانی اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (پی پی اے) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں پاکستان میں آئرینا گینادیوا گانچیوا سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی تعاون اقتصادی روابط اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا چیئرمین سینیٹ نے سفیر کو اپنی سفارتی ذمہ داریاں کامیابی سے مکمل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی کے فروغ میں ان کی خدمات کو سراہا ملاقات کے دوران سید یوسف رضا گیلانی نے بلغاریہ اور یورپی یونین کے ساتھ تعاون بڑھانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا بلغاریہ کی مکمل شینگن ایریا رکنیت کا خیر مقدم کیا یوروا پنانے پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اوای سی ڈی میں بلغاریہ کی شمولیت کی خواہش کے لیے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کیا چیئرمین سینیٹ نے پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے دونوں ممالک کے قانون سازوں کے درمیان روابط بڑھانے اور پارلیمانی فرینڈشپ گروپس کو مزید فعال بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا انہوں نے سفیر کو انٹر پارلیمنٹری اسپیکرز کانفرنس، خطے میں امن کے فروغ کے لیے پاکستان کی کوششوں اور سینیٹ کی جانب سے نوجوانوں کی شمولیت خواتین کو بااختیار بنانے اقلیتوں کے حقوق، تعلیم اور جامع طرزِ حکمرانی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا ملاقات کے اختتام پر چیئرمین سینیٹ نے آئرینا گینادیوا گانچیوا کی خدمات کو سراہتے ہوئے پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان تعلقات کے مزید مستحکم ہونے کے اعتماد کا اظہار کیا

پاکستان، سعودی عرب کے درمیان تاریخی سیکیورٹی معاہدہ، مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وزرائے داخلہ کا سلامتی، انسدادِ جرائم اور دوطرفہ تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کا اظہار

ریاض (پی پی اے) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سیکیورٹی تعاون کو نئی جہت دیتے ہوئے ایک تاریخی معاہدہ طے پا گیا جس کے تحت دونوں برادر ممالک نے سلامتی اور سیکیورٹی کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے مفاہمتی یادداشت ایم او یو پر دستخط کر دیے یہ اہم پیش رفت سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ریاض میں ہونے والی ملاقات کے دوران سامنے آئی جہاں دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور علاقائی سلامتی اور سیکیورٹی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران دونوں وزرائے داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی منظم جرائم اور دیگر سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی اور مشترکہ کوششوں کو مؤثر بنایا جائے گا سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف نے ملاقات اور معاہدے سے متعلق اپنے آفیشل مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر بھی خصوصی پوسٹ شیئر کی انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ اعلیٰ سعودی قیادت کی ہدایات کی روشنی میں طے پایا ہے اور پاکستان وسعودی عرب کے درمیان مضبوط تاریخی اور اسٹریٹجک تعلقات کی عملی عکاسی کرتا ہے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور سعودی وزیر داخلہ نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان سلامتی سیکیورٹی ادارہ جاتی روابط اور عوامی تعلقات کو مزید مستحکم اور فعال بنایا جائے گا تاکہ خطے میں امن استحکام اور باہمی تعاون کو فروغ مل سکے دونوں رہنماؤں نے اس معاہدے کو پاک سعودی برادرانہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ہر شعبے میں دوطرفہ شراکت داری کو مزید وسعت دی جائے گی

آئی جی اسلام آباد کی سکیورٹی اور پولیسنگ بہتر بنانے کی ہدایات

جدید تربیت سخت سکیورٹی اور فوری ریسپانس پر عملدرآمد کا حکم

اسلام آباد (پی پی اے) انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں وفاقی دارالحکومت کی امن و امان کی صورتحال سکیورٹی انتظامات پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت جرائم کی روک تھام اور جدید پولیسنگ کے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز محمد عتیق طاہر، اے آئی جی آپریشنز سعود خان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے انہوں نے شہر بھر میں سکیورٹی مزید مؤثر بنانے حساس مقامات کی مسلسل نگرانی گشت ناکہ بندی انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور فوری ریسپانس کے نظام کو مضبوط کرنے کی ہدایت کی انہوں نے پولیس افسران کی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال مختلف یونٹس کے درمیان مؤثر رابطوں قانون کی بلا امتیاز عملداری اور شہریوں سے خوش اخلاقی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا آئی جی نے تمام سینئر افسران کو جاری ہدایات پر فوری اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کو محفوظ ماحول اور بہترین پولیسنگ کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی

ایس پی سٹی کی کھلی کچہری، شہری مسائل کے فوری حل کی ہدایت

شکایات پر فوری کارروائی خواتین اور بچوں پر تشدد پر زیرو ٹالرنس کا اعادہ

اسلام آباد (پی پی اے) انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی ہدایات پر ایس پی سٹی ڈاکٹر ایاز حسین نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت اپنے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا جہاں شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں ایس پی سٹی نے شہریوں کی درخواستیں سننے کے بعد متعلقہ افسران کو مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی مکمل کر کے رپورٹ پیش کرنے کے احکامات جاری کیے انہوں نے کہا کہ شہریوں کو فوری انصاف اور ہر ممکن ریلیف فراہم کرنا اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے ڈاکٹر ایاز حسین نے کہا کہ خواتین اور بچوں پر تشدد کے معاملے میں اسلام آباد پولیس زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے قانون کی بالادستی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی تمام درخواستوں کا فیصلہ میرٹ پر ہوگا اور شہریوں کی جان مال اور عزتِ نفس کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے

پیسما راولپنڈی کابینہ کا اہم اجلاس

نجی تعلیمی اداروں کے حقوق اور تنظیم مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار

راولپنڈی (پی پی اے) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن اپیسما تحصیل راولپنڈی کی کابینہ کا اجلاس الائیڈ سکول ڈھوک کالا خان میں ریحان عباسی کی میزبانی میں منعقد ہوا جنرل سیکرٹری راجہ نعمان نے اجلاس کا ایجنڈا پیش کیا جبکہ صدر عدنان نثار آغا شہاب طارق محمود شاہد یوسف محمد کامران مصطفین سجاد ریحان عباسی اور دیگر اراکین نے شرکت کی عدنان نثار نے کہا کہ اپیسما نجی تعلیمی اداروں کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم ہے اور علم دشمن پالیسیوں کا متحد ہو کر مقابلہ کیا جائے گا راجہ نعمان نے بتایا کہ ممبر شپ میں اضافے نئے سیکٹرز کے قیام اور تنظیم کو مزید فعال بنانے کے اقدامات جاری ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے نجی تعلیمی اداروں کے حقوق معیاری تعلیم کے فروغ اور تعلیمی برادری کے مسائل کے حل کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا

اسلام آباد پولیس کے انسپکٹر مختار احمد سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک

آئی جی کی شرکت مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت اور اہلخانہ سے اظہار تعزیت

اسلام آباد (پی پی اے) اسلام آباد پولیس کے انسپکٹر مختار احمد کی نماز جنازہ پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی سینئر پولیس افسران جوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر اسلام آباد پولیس کے چاق و چوبند دستے نے مرحوم کو سلامی پیش کی جبکہ آئی جی اسلام آباد نے پھولوں کی چادر چڑھائی فاتحہ خوانی کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی سید علی ناصر رضوی نے انسپکٹر مختار احمد کی پیشہ ورانہ خدمات فرض شناسی اور محکمہ پولیس کے لیے ان کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا آئی جی اسلام آباد نے مرحوم کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اسلام آباد پولیس ان کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ مرحوم کے لواحقین کو تمام قانونی مالی اور فلاحی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ نماز جنازہ کے بعد مرحوم کی میت کو تدفین کے لیے پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی علاقے روانہ کر دیا گیا

مون سون سے قبل آگاہی مہم شروع کی جائے

خاقان وحید خواجہ کا این ڈی ایم اے کو پیشگی حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کا مطالبہ

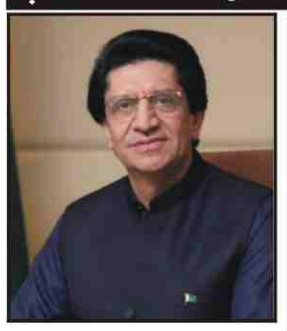

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ مون سون کے آغاز سے قبل حکومت فوری طور پر عوامی آگاہی مہم شروع کرے تاکہ جانی و مالی نقصانات سے بچا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہر سال سیلاب سے انسانی جانوں مویشیوں فصلوں گھروں اور زمینوں کو نقصان پہنچتا ہے جبکہ این ڈی ایم اے کی ذمہ داری ہے کہ بروقت احتیاطی تدابیر عوام تک پہنچائے خاقان وحید خواجہ نے تجویز دی کہ سیلابی پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ماہرین پر مشتمل ٹیم تشکیل دی جائے تاکہ بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچا کر مفید استعمال میں لایا جا سکے انہوں نے کہا کہ جدید ممالک بارش کے پانی سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اور پاکستان کو بھی اسی طرز پر منصوبہ بندی کرنی چاہیے

آسٹریلیا ویمن آٹھویں بار ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے فائنل میں

ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے شکست انگلینڈ یا جنوبی افریقہ سے فائنل ہوگا

لندن (پی پی اے) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں آسٹریلیا ویمن نے ویسٹ انڈیز ویمن کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر ریکارڈ آٹھویں مرتبہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی آسٹریلیا اس سے قبل بھی چھ مرتبہ عالمی چیمپئن رہ چکا ہے ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے کپتان ہیلی میتھیوز 30 رنز کے ساتھ نمایاں رہیں جبکہ آسٹریلیا کی جانب سے سوفی مولینیکس ایشلے گارڈنر اور جارجیا ویرہم نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ اینابیل سدرلینڈ نے ایک وکٹ حاصل کی 126 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 13 ویں اوور میں 2 وکٹوں کے نقصان پر کامیابی حاصل کر لی بیتھ مونی نے 61 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی جبکہ ایشلے گارڈنر 35 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں ویسٹ انڈیز کی جانب سے شنیل ہینری اور ہیلی میتھیوز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی ایونٹ کا دوسرا سیمی فائنل انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ جس کی فاتح ٹیم اتوار کو لارڈز میں ہونے والے فائنل میں آسٹریلیا ویمن کے مدمقابل ہوگی

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کرکٹ اور سیکیورٹی تعاون کا نیا باب

کرکٹ سیکیورٹی اور سرمایہ کاری میں تاریخی معاہدے تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

جدہ (محمد اکرم اسد) پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی نے حالیہ دورہ سعودی عرب میں ریاض اور جدہ میں اہم ملاقاتیں کیں جس میں جدہ میں عالمی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیم کے قیام پر اتفاق، سیکیورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے کا عزم کیا گیا۔ ان معاہدوں سے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کھیلوں اور سیکیورٹی کے شعبوں میں تعاون کو نئی وسعت مل گئی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ اور چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی کے دورہ ریاض کے دوران سعودی حکام کے ساتھ اہم معاہدوں اور ملاقاتوں میں دونوں برادر ممالک نے کرکٹ کے فروغ اور باہمی سیکیورٹی تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں سعودی حکام کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے، جس کے تحت سعودی عرب کے شہر جدہ میں بین الاقوامی معیار کا جدید کرکٹ اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ اس منصوبے میں عالمی معیار کی کرکٹ سہولیات، جدید فلڈ لائٹس، براڈ کاسٹنگ اور میڈیا سینٹر، تربیتی اکیڈمی، کھلاڑیوں اور شائقین کے لیے جدید انتظامات اور دیگر بین الاقوامی سہولیات شامل ہوں گی۔ معاہدے کے تحت پاکستان کرکٹ بورڈ سعودی عرب کو کرکٹ کے فروغ، کوچنگ، تکنیکی معاونت، ٹیلنٹ ڈویلپمنٹ اور بین الاقوامی معیار کے ایونٹس کے انعقاد میں بھی تعاون فراہم کرے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ سعودی عرب میں کرکٹ کے فروغ اور خطے میں کھیلوں کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ دوسری جانب محسن نقوی نے سعودی عرب کی اعلیٰ قیادت اور متعلقہ حکام سے الگ ملاقاتیں بھی کیں، جن میں انسداد دہشت گردی، انسداد منشیات، سرحدی و ادارہ جاتی تعاون، معلومات کے تبادلے اور دونوں ممالک کے درمیان سیکیورٹی روابط کو مزید مؤثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے میں امن و استحکام کے لیے باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ کرکٹ اسٹیڈیم سے متعلق معاہدہ سعودی عرب کے وژن 2030 کے تحت کھیلوں کے شعبے میں سرمایہ کاری اور بین الاقوامی کھیلوں کے فروغ کی پالیسی کا اہم حصہ ہے، جبکہ پاکستان کے لیے یہ منصوبہ کھیلوں کی سفارت کاری (Sports Diplomacy) کو فروغ دینے اور دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا بہترین موقع فراہم کرے گا۔ سعودی عرب میں مقیم لاکھوں پاکستانی اور کشمیری کرکٹ شائقین نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ جدہ میں عالمی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر سے مستقبل میں بین الاقوامی کرکٹ میچز، تربیتی کیمپ اور دیگر کھیلوں کی سرگرمیوں کے انعقاد کی راہ ہموار ہوگی، جس سے دونوں ممالک کے عوام مزید قریب آئیں گے۔ یہ بات خوش آئیند ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات روایتی سفارتی اور اقتصادی تعاون سے آگے بڑھ کر اب کھیلوں، سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی تعاون کے نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔

جلال پور بھٹیاں، سالانہ محفل ذکر سید الشہداء آج ہوگی

تقریب کی صدارت اور خصوصی خطاب پیر طریقت حضرت سید علی بادشاہ الگیلانی فرمائیں گے

جلال پور بھٹیاں (چوہدری طاہر محمود ارائیں) سالانہ محفل ذکر سید الشہداء کربلا نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سیّدنا امام حسین علیہ السلام آج مورخہ 03 جولائی بروز جمعۃ المبارک بمطابق 17 محرم الحرام الحسین کمپلیکس نزد شیرازی رائس ملز راہو سیداں میں ہوگی محفل پاک کی تقریب کی صدارت اور خصوصی خطاب نائب مجدد العصر جگر گوشہ محسن چورہ شریف سالار سلسلہ نقشبند پیر طریقت رہبر شریعت حضور قبلہ عالم حضرت پیر سید علی بادشاہ الگیلانی المعروف علی پیر دستگیر سجادہ نشین مرکزی درگاہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چورہ شریف ضلع اٹک فرمائیں گے حافظ آباد تفصیلات کے مطابق آج مورخہ 3 جولائی بروز جمعۃ المبارک کو جماعت نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چوراہیہ راہو سیداں کے زیر اہتمام سالانہ محفل ذکر سید الشہداء کربلا نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سیّدنا امام حسین علیہ السلام الحسین کمپلیکس راہو سیداں میں ہوگی جس کی صدارت وخصوصی خطاب پیر طریقت رہبر شریعت پیکر شفقت و محبت سالار نقشبند وارث مسند خواجگان چورہ شریف حضور قبلہ پیر سید علی طاہر بادشاہ گیلانی المعروف علی پیر دستگیر سجادہ نشین مرکزی درگاہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چورہ شریف تشریف فرما ہوں گے خانقاہ سجادہ نشین مرکزی درگاہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چورہ شریف کی مسند پر جلوہ افروز ہوں گے دستگیر مرکزی سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چورہ شریف تشریف فرمائیں گے جماعت نقشبندیہ مجددیہ نوریہ چوراہیہ راہو سیداں اور مریدین کے زیر اہتمام کربلا کے جانثاروں کی یاد میں ہونے والے اس عظیم الشان اجتماع میں لنگر کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا ہے یاران طریقت مریدین اور عقیدت مندوں سے پرزور اپیل ہے کہ اس روحانی عظیم الشان اجتماع میں خود بھی شرکت فرمائیں اور دوست احباب کو بھی شرکت کی دعوت دیں اور مرشد کریم کی زیارت کے ساتھ ساتھ ان کے ملفوظات سے اپنے قلوب و اذہان کو منور فرمائیں

احاطہ عدالت میں داخلے پر تلاشی لازمی قرار، ڈی ایس پی

وکلاء، جج صاحبان اور سائلین کے تحفظ کے لیے سکیورٹی سخت، شناختی کارڈ چیک ہوں گے

لیاقت پور (رپورٹر امجد حسن ہاشمی) ڈی ایس پی لیاقت پور فیاض احمد خان نے کہا ہے کہ عدالت کے احاطہ میں داخل ہونے والے تمام افراد کی تلاشی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عدالت سکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو ہدایات دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت میں روزانہ کی بنیاد پر بڑی تعداد میں وکلاء و دیگر سٹاف اور معزز جج صاحبان فرائض سرانجام دینے کے لیے موجود ہوتے ہیں اور بہت سارے لوگ عدالتی کاموں کے سلسلہ میں بھی آتے ہیں جن کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ہر اس شخص کی تلاشی لی جائے جو احاطہ عدالت میں داخل ہوں اور ان کے شناختی کارڈ بھی چیک کریں تاکہ کوئی بھی شخص احاطہ عدالت میں کسی قسم کوئی ہنگامی صورت حال نہ پیدا ہونے پائے۔

ٹائٹل: راولپنڈی، قیدی وین سے فرار ایک اور ملزم گرفتار، تعداد آٹھ ہوگئی

ایس ایس پی انوسٹیگیشن کی کھلی کچہری، مختلف تھانوں کی کارروائیوں میں منشیات اور اسلحہ برآمد

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) قیدی وین سے فرار حوالاتیوں کی گرفتاری میں مزید پیشرفت، انتہائی سنگین مقدمہ میں ملوث ایک اور فرار ملزم کو گرفتار کر لیا گیا، گرفتار ملزم وہاب کو تھانہ سہالہ میں درج مقدمہ کے سلسلہ میں اسلام آباد پولیس کے حوالے کیا گیا ہے، اب تک گرفتار حوالاتیوں کی تعداد 8 ہوگئی، ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان کا پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد، ایس ایس پی انوسٹیگیشن نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے، ایس ایس پی انوسٹیگیشن ناصر علی خان نے متعلقہ افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ مارک کردہ درخواستوں پر دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے دھمیال پولیس نے ایک فرد کو حراست میں لے کر 1 کلو 900 گرام چرس برآمد کی، بنی پولیس نے چار افراد کو حراست میں لے کر 40 لیٹر شراب برآمد کی، رتہ امرال پولیس نے ایک فرد کو حراست میں لے کر 20 لیٹر شراب برآمد کی، تھانہ سٹی پولیس نے ایک فرد کو حراست میں لے کر 5 لیٹر شراب برآمد کر کے الگ الگ مقدمات درج کر لیئے، راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 11 افراد کو حراست میں لے کر اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، زیر حراست افراد کے خلاف کارروائیاں تھانہ نصیر آباد، ویسٹریج، آر اے بازار، بنی، رتہ امرال، صدر بیرونی اور کلر سیداں کے علاقوں میں کی گئیں۔

کمسن بچی کا قتل، ڈی پی او کا سخت نوٹس، چھاپے جاری

شیدانی شریف واقعہ کے متعدد مشتبہ افراد حراست میں، رحیم یار خان پولیس متحرک

لیاقت پور (رپورٹر امجد حسن ہاشمی) تھانہ شیدانی شریف کمسن بچی کے قتل کے واقعہ پر ڈی پی او عرفان علی سموں نے سخت نوٹس لے لیا۔ ترنڈہ محمد پناہ: ڈی پی او کے احکامات پر ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس کے چھاپے جاری۔ ترنڈہ محمد پناہ: متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا گیا۔ ترنڈہ محمد پناہ: واقعہ میں ملوث ملزمان کو ہر صورت گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی: ڈی پی او۔ ترنڈہ محمد پناہ: انسانیت سوز واقعہ میں ملوث ملزمان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ترنڈہ محمد پناہ: رحیم یار خان پولیس تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے اصل ملزمان تک پہنچنے کے لیے متحرک۔ ترجمان پولیس

برطانیہ میں مقیم صحافی وقار بابر مغل کا تعلیمی میدان میں اعزاز

کلر سیداں سے تعلق رکھنے والے بیورو چیف یو کے نے متعدد اعلیٰ ڈگریاں مکمل کر لیں

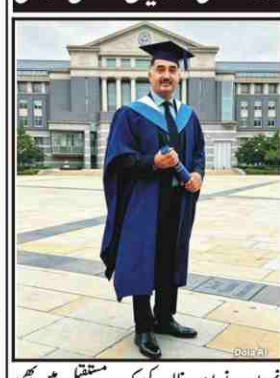

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) برطانیہ میں مقیم نوجوان صحافی وقار بابر مغل نے مختلف شعبوں میں اعلیٰ ڈگریاں مکمل کر کے تعلیمی میدان میں نمایاں اعزاز حاصل کر لیا ان کا تعلق کلر سیداں کے گاؤں سہوٹ حیال سے ہے اور یہ برطانیہ میں مقیم ہیں۔ وقار بابر مغل نے اپنی مسلسل محنت، لگن اور حصولِ علم کے جذبے کے تحت ابلاغِ عامہ میں ماسٹر آف سائنس (ایم ایس سی) مکمل کی، جبکہ شماریات، جغرافیہ اور اطلاقی نفسیات کے مضامین میں بی ایس سی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ابلاغِ عامہ میں بی اے اور حال ہی میں تعمیراتی انتظام کاری کے شعبے میں بی ایس سی آنرز کی ڈگری بھی کامیابی سے مکمل کر لی۔ وقار بابر مغل گزشتہ 26 برس سے صحافت کے شعبے سے بھی وابستہ ہیں اور مختلف قومی اخبارات اور ٹی وی چینلز کے ساتھ خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس وقت وہ ایک پاکستانی ٹی وی چینل میں ہیڈ آف انٹرنیشنل افیئرز اور بیورو چیف یو کے و یورپ کے طور پر ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ اس موقع پر وقار بابر مغل نے اپنی کامیابی کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، والدین کی دعاؤں اور اساتذہ کی رہنمائی کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم انسان کی شخصیت اور عملی زندگی میں ترقی کے نئے راستے کھولتی ہے۔ تعلیمی، سماجی اور صحافتی حلقوں سمیت عزیز و اقارب اور دوست احباب نے وقار بابر مغل کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے اور شعبۂ صحافت میں مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔

ٹائٹل: مری پریس کلب کا اجلاس، وفاقی گرانٹ پر حکومت کا شکریہ

راجہ اسامہ اشفاق سرور اور عطا اللہ تارڑ کے اقدام کو ورکنگ جرنلسٹس نے سراہا

مری (سہیل ہاشمی سے) مری پریس کلب رجسٹرڈ کی جنرل کونسل کا ایک اہم اجلاس مری پریس کلب کے دفتر میں منعقد ہوا، جس کی صدارت صدر مری پریس کلب عبدالحمید عباسی نے کی۔ اجلاس میں چیئرمین وصدر الیکٹرانک میڈیا شفقت حسین عباسی، سینئر نائب صدر اخلاق عباسی، نائب صدر ضیا احمد عباسی، جنرل سیکرٹری یاسر محمود عباسی، سینئر صحافی اسلم کھوکھر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری افضل قادری، سینئر صحافی راجہ افضال سلیم، راشد گلفراز عباسی، مظہر محمود عباسی اور عدیل عباسی سمیت پریس کلب کے اراکین نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی راجہ اسامہ اشفاق سرور اور وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ کی جانب سے مری پریس کلب رجسٹرڈ کے لیے فراہم کی جانے والی گرانٹ پر ان کا دلی شکریہ ادا کیا گیا۔ شرکاء نے اس اقدام کو ورکنگ جرنلسٹس کی فلاح و بہبود کے لیے ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف مری پریس کلب کی ادارہ جاتی استعداد میں اضافہ ہوگا بلکہ صحافی برادری کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں انجام دینے میں بھی مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ وفاقی حکومت ہمیشہ سے ورکنگ جرنلسٹس کی فلاح، پیشہ ورانہ ترقی اور صحافتی اداروں کی مضبوطی کے لیے عملی اقدامات کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ریاست کا اہم ستون ہے اور آزاد، ذمہ دار اور باوقار صحافت کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے تعاون نہایت حوصلہ افزا ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ میدانی علاقوں کی نسبت مری اور گردونواح کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں صحافتی فرائض انجام دینا انتہائی مشکل اور چیلنجنگ کام ہے۔ سخت موسمی حالات، دور دراز علاقوں تک رسائی اور محدود وسائل ک